SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست
Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444
Tameerurdu@gmail.com
نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 334 Wednesday 17th Dec 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۳۳۴، مورخہ ۱۷ دسمبر ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۲۵ جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

کوکاٹے کی قسمت میں کانٹے، وزارت خطرے میں
اپارٹمنٹ گھوٹالے میں دوسال کی سزا برقرار، گرفتاری کی لٹکتی تلوار

ادریس شیخ کی رپورٹ

ناسک: راشٹروادی کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کے سینئر رہنما مانیک راؤ کوکاٹے کی مشکلات میں اضافہ ہوگیا ہے۔ 1995 کے پرانے اپارٹمنٹس یا فلیٹس گھوٹالہ معاملے میں ناسک ضلع سیشن عدالت نے ماتحت عدالت کی جانب سے سنائی گئی دوسال قید کی سزا کو برقرار رکھا ہے۔ اس سے ان کی رکنِ اسمبلی کی رکنیت اور وزارتی عہدہ دونوں خطرے میں آ گئے ہیں۔ یہ معاملہ تقریباً 30 سال پرانا ہے۔ الزام ہے کہ مانیک راؤ کوکاٹے اور ان کے بھائی وجے کوکاٹے نے جعلی دستاویزات کا استعمال کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ کوٹے کی 10 فیصد محفوظ سدنیکائیں (رہائشی مکانات) حاصل کر لیں۔ کمزور معاشی طبقہ (EWS) ظاہر کر کے کم قیمت پر فلیٹ لیے گئے، حالانکہ ان کی آمدنی اس کے لیے اہل نہیں تھی۔ اس طرح حکومت کے ساتھ دھوکہ دہی کی گئی۔ ماتحت عدالت (فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کورٹ) نے دونوں بھائیوں کو دوسال قید اور ہر ایک پر 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی (کچھ رپورٹس میں یہ رقم 10 ہزار روپے بتائی گئی ہے)۔ اپیل کے دوران سیشن عدالت نے پہلے سزا پر عارضی روک لگائی تھی، لیکن اب اپیل خارج کرتے ہوئے سزا کو برقرار رکھا ہے۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں صاف طور پر کہا کہ کوکاٹے برادران نے جو سدنیکائیں حاصل کیں، وہ اہلیت کے معیار پر پوری نہیں اترتیں۔ اس میں حکومت کے ساتھ واضح طور پر دھوکہ دہی ثابت ہوتی ہے۔ یہ شکایت مرحوم سابق وزیر تکارام دیگھولے نے درج کرائی تھی۔ ان کے انتقال کے بعد ان کی بیٹی ڈاکٹر انجلی دیگھولے۔ راٹھوڑ نے مداخلتی عرضی دائر کی۔ ان کے وکیل ڈاکٹر آشوتوش راٹھوڑ نے عدالت میں مضبوطی سے مقدمہ پیش کیا۔ ڈاکٹر راٹھوڑ نے بتایا کہ کوکاٹے کو ضمانت نہ ملے، اس کے لیے ہائی کورٹ میں دستاویزات پیش کر کے کارروائی شروع کی جا رہی ہے۔ عوامی نمائندگی قانون (Representation of the People Act) کے تحت اگر کسی رکنِ اسمبلی کو دوسال یا اس سے زیادہ کی سزا ہو جائے تو اس کی رکنیت فوراً منسوخ ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزارتی عہدہ بھی خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ اس طرح مانیک راؤ کوکاٹے کے سیاسی کیریئر پر بڑا بحران آن کھڑا ہوا ہے۔ اخلاقی بنیادوں پر انہیں پہلے ہی استعفیٰ دے دینا چاہیے تھا، لیکن اب قانونی لڑائی مزید مشکل ہو گئی ہے۔ اس فیصلے سے مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل مچ گئی ہے۔ مہایوتی اتحاد میں اجیت پوار گروپ کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ اپوزیشن جماعتیں اسے بڑا سیاسی مسئلہ بنا سکتی ہیں۔ کوکاٹے اس سے پہلے بھی کئی تنازعات میں گھر چکے ہیں، مثلاً اسمبلی میں رمی کھیلنے کا معاملہ، جس کے باعث ان سے زرعی وزارت واپس لے لی گئی تھی اور انہیں کھیلوں کی وزارت دی گئی

مجرموں پر کارروائی کریں، ورنہ دہلی جام کر دیں گے: منوج جرنگے کا اشارہ، شوریہ کے خاندان سے مل کر تسلی دی

دہلی: نامہ نگار: مراٹھا تحریک کار منوج جرنگے پاٹیل ان دنوں دہلی کے دورے پر ہیں۔ وہ وہاں خودکشی کرنے والے طالب علم شوریہ پاٹیل کے والدین سے ملے۔ اس معاملے میں انہوں نے سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ شوریہ مراٹھوں کا بچہ ہے، اس لیے کارروائی نہیں ہو رہی کیا؟ مرکزی بی جے پی حکومت کو انہوں نے خوب گھیرا۔ دسویں جماعت میں پڑھنے والے شوریہ پاٹیل نے دہلی کے سینٹ کولمبس اسکول کی پرنسپل اور استاداؤں کے ظلم سے تنگ آ کر خودکشی کر لی تھی۔ اس نے میٹرو اسٹیشن سے نیچے سڑک پر چھلانگ لگا دی تھی۔ شوریہ نئی دہلی کے راجندر نگر علاقے میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ منوج جرنگے نے آج اس کے والدین سے ملاقات کی۔ اس کے بعد صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے مرکزی حکومت سے اس معاملے میں فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ہم بچے کی قربانی رائیگاں نہیں جانے دیں گے جرنگے: انہوں نے کہا کہ حکومت اسے بنیاد نہیں دے رہی۔ اسے طاقت نہیں مل رہی۔ یہ ہمیں منظور نہیں۔ اس لیے ہم صرف کہنے کے لیے آئے ہیں۔ امیت شاہ مرکزی وزیر داخلہ ہیں۔ دہلی کے وزیر داخلہ کو بھی متعلقہ ملزموں کو گرفتار کرنا ہی ہوگا۔ ورنہ بعد میں یہ کہہ کر پیچھے نہ ہٹیں کہ تحریک ہاتھ سے نکل گئی۔ ہم اپنا بچہ رائیگاں نہیں جانے دیں گے۔ اس موقع پر جب صحافیوں نے پوچھا کہ کیا آپ دہلی میں احتجاج کریں گے؟ تو انہوں نے ٹھوک کر کہا کہ وقت پڑا تو دہلی بھی نہیں چھوڑیں گے۔ شوریہ پاٹیل خودکشی معاملے میں انصاف ملنا ہی ہوگا۔ ورنہ مہنگا پڑے گا۔ ہم مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کو کہہ رہے ہیں۔ مراٹھوں کا بچہ ہے اس لیے حکومت کارروائی نہیں کر رہی کیا؟ مہاراشٹر میں چٹھی میں نام آنے پر وزیر اعلیٰ کارروائی کرتے ہیں۔ تو یہاں مرکزی وزیر داخلہ کیوں ہچکچا رہے ہیں؟ ایسا غصے بھرا سوال انہوں نے اس معاملے میں اٹھایا۔ اس موقع پر بیڑ کے رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے بھی دہلی میں جرنگے پاٹیل کے ساتھ موجود رہے۔

نتیش کمار کی شرمناک حرکت

خصوصی اداریہ

۔۔۔قاضی مخدوم۔۔۔

بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی کل کی حرکت نے پورے صوبے اور ملک کو شرمسار کر دیا۔ پٹنہ میں آیوش ڈاکٹروں کو تقرری کے خطوط تقسیم کرنے کے ایک سرکاری پروگرام میں، جب ایک مسلم خاتون ڈاکٹر نصرت پروین اسٹیج پر اپنا خط لینے آئیں، تو نتیش کمار نے نہ صرف ان کا حجاب (نقاب) کھینچا، بلکہ اسے عوامی طور پر توہین آمیز انداز میں کیا۔ ویڈیو میں صاف نظر آ رہا ہے کہ انہوں نے جھک کر خاتون کے چہرے سے نقاب نیچے کھینچا، جبکہ نائب وزیر اعلیٰ سمرات چودھری انہیں روکنے کی کوشش کر رہے تھے۔ یہ کوئی اتفاق یا غلطی نہیں، بلکہ ایک سوچی سمجھی بے حسی تھی، جو عورتوں کی عزت نفس اور مذہبی آزادی پر براہ راست حملہ ہے۔ یہ واقعہ نہ صرف ذاتی توہین ہے، بلکہ آئینی اقدار کا کھلا ہوا خلاف ورزی ہے۔ بھارتی آئین کی دفعہ 25 مذہبی آزادی کی ضمانت دیتی ہے۔ حجاب یا نقاب کسی مسلم خاتون کی ایمان، حیاء اور ذاتی انتخاب کی علامت ہے۔ وزیر اعلیٰ جیسے اعلیٰ عہدے پر فائز شخص عوامی اسٹیج پر کسی خاتون کے ساتھ ایسا سلوک کرے، تو یہ اقتدار کے غلط استعمال کی سنگین مثال ہے۔ اگر کوئی عام شہری ایسا کرتا، تو بھارتی عدالت انصاف کی دفعہ) 74 عورت کی شرم و حیا آلودہ کرنے کی کوشش) کے تحت مقدمہ درج ہوتا۔ لیکن نتیش کمار کو لگتا ہے کہ اقتدار انہیں قانون سے بالاتر بنا دیتا ہے؟ یہ پہلی بار نہیں جب نتیش کمار کی حرکتیں عوامی طور پر شرمناک ثابت ہوئی ہیں۔ اس سے قبل بھی وہ اسٹیج پر عجیب سلوک کر چکے ہیں کبھی قومی ترانے کے دوران ہنستے بولتے، کبھی عورتوں کے ساتھ بے ضابطہ رویہ۔ اب یہ حجاب سکینڈل ان کی ذہنی حالت اور اقتدار کی ہوس پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔ اپوزیشن پارٹیوں آر جے ڈی اور کانگریس نے اسے غلیظ اور شرمناک قرار دے کر درست کہا ہے کہ اس سے بہار میں عورتوں کی حفاظت پر سوالات اٹھتے ہیں۔ یہاں تک کہ جے ڈی یو کے کچھ لیڈر اسے پدرانہ بتا کر دفاع کر رہے ہیں، جو اور بھی مضحکہ خیز ہے۔ باپ جیسا سلوک نقاب کھینچ کر نہیں، عزت دے کر کیا جاتا ہے! نتیش جی، آپ بہار کے وزیر اعلیٰ ہیں، نہ کہ کسی ذاتی سلطنت کے بادشاہ۔ راج دھرم کا مطلب ہے تمام مذاہب، تمام برادریوں کا احترام۔ مسلم خواتین کی ایمان پر حملہ کر کے آپ نہ صرف ایک فرد کی توہین کر رہے ہیں، بلکہ پورے بہار کی کثیر الثقافتی تہذیب کو داغدار کر رہے ہیں۔ آپ نے عورتوں کے بااختیار بنانے کی کتنی باتیں کی ہیں، لیکن یہ حرکت ظاہر کرتی ہے کہ آپ کی سوچ کتنی تنگ اور پدرشاہی ہے۔ اگر آپ میں ذرا سی بھی اخلاقیات باقی ہے، تو عوامی طور پر اس خاتون سے بغیر شرط معافی مانگیں۔ اور اگر نہیں، تو استعفیٰ دیں کیونکہ ایسا وزیر اعلیٰ بہار کو شایانِ شان نہیں۔

یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اقتدار عارضی ہے، لیکن عزت اور آئین لازوال ہیں۔ بہار کی عوام اب جاگ چکی ہے۔ نتیش کمار جیسے لیڈروں کی ایسی حرکتیں برداشت نہیں کی جائیں گی۔ راج دھرم نبھائیں، ورنہ تاریخ آپ کو معاف نہیں کرے گی۔

رکن اسمبلی سندیپ شرساگر کی مہدویہ قبرستان کی حصار بندی سے بے رخی

اقلیتوں کے تعمیری کام سے حکومت - انتظامیہ، اور عوامی نمائندے بیزار؟

بیڑ (محمد مسلم کبیر) شہر میں تاریخی مہدویہ دائرہ قبرستان کی بدحالی اور قبروں کی بے حرمتی کا معائنہ کے تین سال گزر جانے کے باوجود رکن اسمبلی سندیپ شیر ساگر نے قبرستان کی حفاظت کے لئے حصار بندی کروانے کے تیقن کے باوجود ہنوز بے رخی، اقلیتوں کے ساتھ بیزاری کا ثبوت ہے۔ رکن اسمبلی سندیپ شرساگر کے اس رویے سے تنگ آ کر جماعت قوم مہدویہ کے احباب، اپنے بزرگان دین اور آبا و اجداد کے قبور کی بے حرمتی سے بچانے کے مدنظر ٹینوں سے قبرستان کی حصار بندی کرنے پر مجبور ہوئے نہ صرف بیڑ شہر یا ضلع ہی نہیں بلکہ پورے بھارت میں واحد قبرستان ہوگا جس کی حفاظتی دیوار کی حیثیت سے ٹن کی حصار بندی کی گئی ہے۔ اس طرح کا تشویش ناک رائے کا اظہار مہدویہ جماعت کے ٹرسٹی اور فری لانس صحافی ایس ایم یوسف نے کیا ہے اور انہوں نے سوال کرتے ہوئے کہا کہ سماجی کام میں اگر حکومت، انتظامیہ اور عوامی نمائندے کام نہ آئیں گے تو ان سے کیا فائدہ؟ اس بارے میں جاری کردہ پریس نوٹ میں کہا ہے کہ بیڑ شہر کے مومن پورہ حصہ میں تین سو پچاس سال قبل سے مہدویہ دائرہ قبرستان واقع ہے۔ اس قبرستان میں حضرت بندگی میاں سید شاہ عالم (رحمت اللہ علیہ) کی درگاہ ہے۔ مگر گزشتہ کچھ سالوں سے اس قبرستان کے دونوں سڑکوں کے کی جانب کی حصار بندی کی تاریخی چیرہ بندی دیواریں تقریباً زمین دوز ہو چکی ہیں۔ اس کی تعمیر کے لیے 2014 سال سے خاص طور پر رکن پارلیمنٹ، رکن اسمبلی، ضلع انتظامیہ اور بیڑ نگر پریشد سے مسلسل مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ مگر حکمت، انتظامیہ اور مقامی رکن اسمبلی کے آنکھوں پر پردے پڑے ہوئے ہیں۔ حالانکہ رکن اسمبلی سندیپ شرساگر نے 23 جنوری 2023 کو مہدویہ دائرہ قبرستان کی زبوں حالی کا از خود جائزہ لے کر وہاں موجود عوام کے روبرو یقین دلایا تھا کہ قبرستان کی حصار بندی فوری کی جائیگی۔ اس کو اب تقریباً دو سال مکمل ہو چکے ہیں۔ پھر بھی قبرستان کی حفاظتی دیواروں کی تعمیر نہیں کی گئیں۔ دیواریں زمین دوز ہو جانے کی وجہ سے قبرستان میں قبروں کی بے حرمتی اور جانوروں کی ریل پیل بڑھتی دیکھ کر بھی عوامی نمائندے اور انتظامیہ کی جانب سے لا پرواہی قابل مذمت ہے۔ اس وجہ سے مہدویہ جماعت کے پاس جمع چندے سے دیواروں کی جگہ پر ٹینوں سے حصار بندی کی گئی ہے۔ یہ قبرستان بیڑ شہر و ضلع نہیں بلکہ شاید پورے بھارت میں واحد قبرستان ہوگا۔ اس سلسلے میں بعد کے قوم مہدویہ اسلامیہ کے ٹرسٹی اور فری لانس صحافی ایس ایم یوسف نے اپنا بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اگر سماجی کام میں حکومت، انتظامیہ اور عوامی نمائندے نہ کام آئیں گے تو ان کا کیا فائدہ؟ ایسا سوال بھی اٹھایا ہے

کشمکش، دیویہ وارتا کے **15** ویں یوم تاسیس کے موقع پر دیے جانے والے
ریاستی سطح کے انعامات کے لیے یکم جنوری تک تجاویز طلب

صحافی، فوٹوگرافر، ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، میونسپل کونسلر، سماجی کارکن، فنکار، گلوکار، موسیقار، سبکدوش افسران اور ملازمین اپنی تجاویز پیش کریں

بیڑ (نمائندہ): بیڑ سے شائع ہونے والے روزنامہ دیویہ وارتا، ہفت روزہ کشمکش اور مہاراشٹر مسلم جرنلسٹ فاؤنڈیشن کے زیرِ اہتمام پندرہویں یومِ تاسیس کے موقع پر سال 2024-25 کے ریاستی سطح اور ضلع سطح کے انعامات دیے جا رہے ہیں۔ یہ انعامات کا پندرھواں سال ہے۔ اس موقع پر تمام طبقاتِ معاشرہ سے تعلق رکھنے والے نمایاں خدمات انجام دینے والے افراد، یعنی صحافی، فوٹوگرافر، ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، میونسپل کونسلر، سماجی کارکن، فنکار، گلوکار، موسیقی کے فنکار، سبکدوش افسران اور ملازمین سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تجاویز پیش کریں۔ گزشتہ برسوں کی طرح اس سال بھی معزز شخصیات کو انعامات سے نوازا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے متعلقہ شعبوں کی معزز شخصیات اپنی مکمل تفصیلات کے ساتھ یکم جنوری 2026 تک انعامی انتخاب کمیٹی کے پاس اپنی تجاویز جمع کرائیں۔ یہ تجاویز موبائل یا واٹس ایپ کے ذریعے قبول نہیں کی جائیں گی۔ تجاویز خود یا ڈاک کے ذریعے بھیجنی ہوں گی۔ انعامات کی تقسیم کی تقریب بیڑ میں منعقد کی جائے گی، جو معزز مہمانوں کی موجودگی میں نہایت شاندار اور باوقار انداز میں انجام دی جائے گی۔ لہٰذا تمام خواہشمند افراد سے اپیل ہے کہ وہ اپنی مکمل معلومات کے ساتھ یکم جنوری 2026 تک اپنی تجاویز درج ذیل پتے پر ارسال کریں۔ یہ اپیل انعامی انتخاب کمیٹی کے چیف ایڈیٹر محمد ابوبکر قمر الدین چاؤس، انعامی انتخاب کمیٹی کے صدر حاجی مجتبیٰ احمد خان، شیخ طالب، محمد الیاس ٹیلر، رفیق باغبان عرفان قریشی، ڈاکٹر سید مسیح، طلحہ چاؤس، آصف سوار، محمد کاشف، عبدالغنی باغبان، پٹھان زیت اللہ خان، خورشید باغبان، سراج خان پٹھان، سمیر سرکار، ساجن چودھری، شیخ جاوید، سید عقیل، شیخ شاکر، سید ندیم کی جانب سے کی گئی ہے۔

اہم اطلاع

اپنی تجاویز خود یا بذریعہ ڈاک درج ذیل پتے پر ارسال کریں:۔
کشمکش، دیویہ وارتا دفتر
نگر پریشد کمپلیکس، محکمۂ جنگلات کے دفتر کے پہلو میں،
شہنشاہ نگر، فاروق پٹیل کے مکان کے سامنے،
بیڑ، تعلقہ وضلع بیڑ 431122
موبائل نمبر: 9545381220-
--9371291042--
9130909050-

بالراجے پوار کی گرفتاری سے گیورائی میں ہلچل، پولیس اسٹیشن اور عدالت میں کارکنان کا بڑا ہجوم

قاضی امان / گیورائی

نگر پریشد کے عام انتخابات کے دن گیورائی شہر میں پوار اور پنڈت گروپوں کے درمیان ہونے والی مارپیٹ کے معاملے میں دفعات میں اضافہ کیے جانے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی کے نوجوان رہنما بالراجے پوار پیر کی رات پولیس کی اطلاع پر خود پولیس اسٹیشن میں حاضر ہوئے۔ ان کے حاضر ہوتے ہی گیورائی پولیس نے انہیں گرفتار کر لیا۔ صاف ستھری شبیہ، کارکنان سے گہرا تعلق اور عوام سے براہِ راست رابطہ رکھنے والے رہنما کے طور پر پہچانے جانے والے بالراجے پوار کا خود پولیس اسٹیشن میں حاضر ہونا ان کے قانون پر اعتماد کی عکاسی کرتا ہے، جس پر ان کے حامیوں میں جذباتی ردِعمل دیکھنے میں آیا۔ منگل، 16 دسمبر 2025 کو گیورائی عدالت نے انہیں ایک دن کی پولیس تحویل سنائی ہے۔ گیورائی پولیس اسٹیشن میں حاضری کے بعد ضابطے کے مطابق بالراجے پوار کی گرفتاری کی کارروائی انجام دی گئی۔ منگل، 16 دسمبر کو انہیں گیورائی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں پولیس نے دو دن کی پی سی آر (پولیس کسٹڈی ریمانڈ) کی درخواست کی، تاہم عدالت نے صرف ایک دن کی پی سی آر منظور کی۔ اس واقعے کے بعد گیورائی شہر سمیت پورے تعلقہ میں سیاسی ماحول مزید گرم ہو گیا ہے۔ نگر پریشد انتخابات کے دن نوجوان رہنما بالراجے پوار کے گروپ اور سابق رکنِ اسمبلی امرسنگھ پنڈت کے گروپ آمنے سامنے آ گئے تھے۔ اس دوران ہونے والے ہنگامے سے حالات کشیدہ ہو گئے تھے، جس کے بعد پولیس نے مقدمہ درج کیا تھا۔ اسی دوران سابق رکنِ اسمبلی امرسنگھ پنڈت کے ذاتی معاون امریت داوکر کے ساتھ ہوئی مارپیٹ کی شکایت پر اس معاملے میں دفعہ 333 سمیت ایک اضافی دفعہ شامل کی گئی۔ پیر کے روز پولیس نے اس سلسلے میں بالراجے پوار سمیت دیگر چار افراد کو بھی گرفتار کیا۔ منگل کو تمام ملزمان کو گیورائی عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں ایک دن کی پولیس تحویل سنائی۔ بالراجے پوار کی گرفتاری کے بعد ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے، لیکن سچائی جلد سامنے آئے گی۔ ترقی کی سیاست کرنے والے، نوجوانوں کی قیادت کرنے والے اور عوامی مسائل کے لیے سڑک پر اتر کر جدوجہد کرنے والے رہنما کے طور پر پہچانے جانے والے بالراجے پوار کے خلاف کی گئی اس کارروائی کو کئی لوگ سیاسی پس منظر میں دیکھ رہے ہیں۔ اسی دوران بالراجے پوار کی گرفتاری کی خبر گیورائی شہر سمیت پورے تعلقہ میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی، جس کے بعد کارکنان اور حامیوں نے پولیس اسٹیشن کے سامنے بڑی تعداد میں بھیڑ جمع کر لی۔ اس موقع پر بیڑ ضلع پریشد کے سابق صدر یدھاجیت پنڈت بھی پولیس اسٹیشن پہنچے تھے۔ کارکنان کی بڑھتی ہوئی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے شہر میں پولیس بندوبست سخت کر دیا گیا ہے۔ بالراجے پوار اور دیگر چار افراد کو جب گیورائی عدالت میں پیش کرنے کے لیے لایا گیا تو سابق رکنِ اسمبلی لکشمن راؤ پوار، سابق صدر یدھاجیت پنڈت، بی جے پی کے کارکنان، سابق ریاستی وزیر بدام راؤ پنڈت اور بالراجے پوار کے حامیوں نے عدالت کے احاطے میں بڑی تعداد میں موجودگی درج کرائی۔ بدھ، 17 دسمبر 2025 کو بالراجے پوار اور دیگر چار ملزمان کو دوبارہ گیورائی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ اس عدالتی کارروائی پر پورے ضلع کی نظریں مرکوز ہیں۔

آوارہ مویشیوں اور بھٹکتے کتوں کا خوف؛ بیڑ میں شہریوں کا غصہ عروج پر پہنچ گیا

بیڑ: شہر کے باشندوں کے لیے ان دنوں آوارہ مویشیوں اور بھٹکتے کتوں کا بڑھتا ہوا شورش ایک بڑی پریشانی بن چکا ہے۔ خاص طور پر جالنا روڈ پر مویشیوں کے بڑے بڑے ریوڑ کھڑے رہنے سے حادثات کا خطرہ کافی بڑھ گیا ہے۔ انتظامیہ کی لاپرواہی کے خلاف شہریوں کا غصہ اب عروج پر پہنچ گیا ہے۔

حادثات کا بڑا خطرہ: جالنا روڈ کے ساتھ ساتھ شہر کے اہم راستوں جیسے سبھاش روڈ، مالی چوک اور ڈاکٹر بابا صاحب آمبیڈکر کی مجسمے کے پاس آوارہ مویشیوں کا آزادانہ گھومنا پھرنا ہوتا ہے۔ یہ خاموش جانور اچانک سڑک پر آ جاتے ہیں، جس سے گاڑی چلانے والوں کو مسلسل حادثات کا خطرہ بنا رہتا ہے۔ بیڑ شہر میں اس سے کئی چھوٹے بڑے حادثے ہو چکے ہیں، پھر بھی متعلقہ محکمہ صرف تماشائی کا کردار ادا کر رہا ہے یہ شہریوں کا کہنا ہے۔ ان آوارہ مویشیوں کے مالک صرف 'ملیدہ کھاتے' ہیں اور جانوروں کو سڑک پر چھوڑ دیتے ہیں۔ سڑک پر جانور چھوڑنے والے ان مالکوں پر نگر پالکہ کو سخت کارروائی کرنی چاہیے یہ غصے بھری رائے ایک شہری نے ظاہر کی۔

آوارہ کتوں سے کاٹنے کی واقعات بڑھ گئے: آوارہ مویشیوں کے ساتھ ساتھ بھٹکتے کتوں کا شورش بھی بڑھ گیا ہے۔ شہر میں کئی جگہوں پر کتے چھوٹے بچوں اور بوڑھوں کو کاٹ رہے ہیں، ایسی واقعات بار بار ہو رہی ہیں۔ اس سے شہریوں میں خوف کا ماحول پھیل گیا ہے۔

نگر پالکہ 'ملیدہ کھانے میں مصروف'؟

شہریوں کی اس سنگین مسئلے کی طرف نگر پالکہ مکمل طور پر لاپرواہ ہے یہ الزام شہری لگا رہے ہیں۔ آوارہ مویشیوں کو پاؤنڈ میں بند کرنا یا ان کے مالکوں پر جرمانہ/ قانونی کارروائی کرنا ضروری ہونے کے باوجود، نگر پالکہ صرف کاغذی گھوڑے دوڑانے یا 'ملیدہ کھانے' میں مصروف ہے یہ غصہ شہریوں نے ظاہر کیا ہے۔

شہریوں کی آخری تنبیہ

عوام کا صبر اب جواب دے رہا ہے اور انہوں نے نگر پالکہ انتظامیہ کو سیدھی آخری تنبیہ دی ہے۔ اگر نگر پریشد انتظامیہ نے جلد از جلد ان آوارہ مویشیوں اور کتوں کا بندوبست نہ کیا، تو شہری خود جانور پکڑ کر سیدھے نگر پالکہ دفتر میں چھوڑ دیں گے یہ سنگین اشارہ شہر کے باسیوں نے دیا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

قیصر محمود عراقی

کریگ اسٹریٹ،کمرہٹی،کولکاتا

ملک کے حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ اولاد والدین کا گلا دبا رہی ہے،ماں باپ کو اپنی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ سمجھتی ہے،ان کے خیالات انہیں پرانے لگتے ہیں اور بڑھاپے میں وہ بوجھ محسوس ہونا شروع ہوجاتے ہیں،حالانکہ دنیا میں اگر کوئی شناخت اور وجود ہے تو یہ والدین کی وجہ سے ہی ہے،جنہوں نے انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا۔میں سمجھتا ہوں کہ ہماری تمام ناکامیاں اور خامیاں ہماری اپنی وجہ سے ہے اور کامیابیاں والدین کی محنت سے ملی ہیں۔آج ہم لوٹ گھسوٹ کے تو عادی ہیں ہی ساتھ ہی ساتھ ہم ذہنی طور پر بھی فارغ ہو چکے ہیں،ہم صرف پیسوں میں دیوالیہ ہونے نہیں جارہے بلکہ تمیز،کردار،حلال،انصاف،اخلاقیات،برداشت اور انسانیت میں دیوالیہ ہو چکے ہیں،اخلاقیات کا جنازہ نکل چکا ہے۔آج بچے والدین کے آگے سر اٹھا کر انہیں شرمندہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ آپ نے ہمارے لئے کیا کیا ہے؟ والد کو ہم نے پیسے کمانے والی مشین سمجھ رکھا ہے اور والدہ کو گھر کی نوکرانی۔ہماری ذہنی پستی کا یہ حال ہے کہ جوانی میں انسان باپ کو شک کی نگاہ سے دیکھتا رہتا ہے،جیسے باپ کو ہمارے مسائل،تکلیفوں یا ضرورتوں کا احساس ہی نہیں،یہ نئے دور کے تقاضوں کو نہیں سمجھتا،کبھی کبھی ہم اپنے باپ کا موازنہ بھی کرنا شروع کر دیتے ہیں کہ اتنی محنت ہمارے باپ نے کی ہوتی،بچت کی ہوتی،کچھ بنایا ہوتا تو آج ہم بھی فلاں کی طرح عالیشان گھر میں رہتے اور گاڑی میں گھوم رہے ہوتے۔کہاں ہوں،کب آؤ گے،زیادہ دیر نہ کرنا جیسے سوالات انتہائی فضول اور فالتو سے لگتے ہیں،سوئیٹر تو پہنا کچھ اور بھی پہن لو،سردی بہت ہے،انسان سوچتا ہے کہ اولڈ فیشن کی وجہ سے والد کو باہر کی دنیا کا اندازہ نہیں،اکثر اولادیں اپنے باپ کو ایک ہی معیار پر پرکھتی ہیں،گھر،گاڑی،پلاٹ،بینک بیلنس،کاروبار اور اپنی ناکامیوں کو باپ کے کھاتے میں ڈال کر خود سرخرو ہوجاتے ہیں۔ہمارے پاس بھی کچھ ہوتا تو اچھے اسکول میں پڑھتے،کاروبار کرتے،اس میں کوئی شک نہیں کہ اولاد کے لئے آئیڈیل بھی ان کا باپ ہی ہوتا ہے لیکن کچھ باتیں جوانی میں سمجھ میں نہیں آتیں یا ہم سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے سامنے وقت کی ضرورت ہوتی ہے،دنیا سے مقابلے کا بھوت سوار ہوتا ہے،جلد سے جلد سب کچھ پانے کی جستجو میں ہم کچھ کھو بھی رہے ہوتے ہیں جس کا احساس بہت دیر سے ہوتا ہے۔بہت سی اولادیں وقتی محرومیوں کا پہلا ذمہ دار اپنے باپ کو قرار دیکر ہر چیز سے بری الذمہ ہوجاتی ہیں،وقت گذر جاتا ہے اچھا بھی اور برا بھی،اور اتنی تیزی سے گذرتا ہے کہ انسان پلک جھپکتے ماضی کی کہانیوں کو اپنے اردگرد منڈلاتے دیکھنا شروع کر دیتا ہے۔

جوانی،پڑھائی،نوکری،شادی،اولاد اور پھر وہی اسٹیج،وہی کردار جو نبھاتے ہوئے ہر لمحہ اپنے باپ کا چہرہ آنکھوں کے سامنے آ کر باپ کی ہر سوچ،احساس،فکر،پریشانی،شرمندگی اور اذیت کو ہم پر کھول کر رکھ دیتا ہے۔باپ کی کبھی کبھی بلا وجہ خاموشی بھی پرانے دوستوں میں بے وجہ قہقہے،اچھے کپڑوں کو ناپسند کر کے،پرانے کپڑوں کو فخر سے پہننا،کھانوں میں اپنی سادگی پر فخر،کبھی کبھی سر جھکائے اپنے چھوٹے چھوٹے کاموں میں مگن ہونے کی وجہ،کبھی بغیر وجہ تھکاوٹ کے بہانے سر شام بتی بجھا کر لیٹ جانا،نظریں جھکائے انتہائی محویت سے ڈوب کر قرآن کی تلاوت کرنا سمجھ تو آنا شروع ہوجاتا ہے لیکن بہت دیر بعد جب ہم خود راتوں کو جاگ جاگ کر دوسرے شہروں میں گئے بچوں پر آیت الکرسی کے دائرے پھونکتے ہیں،جب ہم سردی میں وضو کرتے ہوئے اچانک سوچتے ہیں،پوچھ ہی لیں بیٹا آپ کے ہاں گرم پانی آتا ہے،جب قہر کی گرمی میں اے سی یا روم کالر کی خشک ہوا بدن کو چھوتی ہے تو پہلا احساس جو دل ودماغ میں ہلچل سی مچاتا ہے کہ کہیں اولاد گرمی میں تو نہیں بیٹھی،جوان اولاد کے مستقبل،شادیوں کی فکر،ہزار تانے بانے جوڑتا باپ تھک ہار کر اللہ اور اس کی کلام پاک میں پناہ ڈھونڈتا ہے تب یاد آتا ہے۔

قارئین محترم اولاد کو باپ بہت دیر سے یاد آتا ہے،اتنی دیر سے کہ ہم اسے چھونے،محسوس کرنے اس کی ہر تلخی،اذیت اور اوران کی ہر فکر کا ازالہ کرنے سے محروم ہوجاتے ہیں۔یہ ایک عجیب احساس ہے جو وقت کے بعد اپنی اصل شکل میں ہمیں بے چین ضرور کرتا ہے لیکن یہ حقیقتیں جن پر وقت پہ عیاں ہوجائیں وہی خوش قسمت اولادیں ہیں۔

اولاد ہوتے ہوئے ہم سمجھتے ہیں باپ کا چھونا،پیار کرنا،دل سے لگانا یہ تو بچپن کی باتیں ہیں اور پھر باپ میں کتنی دفعہ دل ہی دل میں ہمیں چھاتی سے لگانے کو بازوں کھولے ہونگے،پیار کیلئے اس کے ہونٹ تڑپیں ہونگے اور ہماری بے باک جوانیوں نے اسے یہ موقع نہیں دیا ہوگا۔ہم جیسے درمیانے طبقے کے سفید پوش لوگوں کی ہر خواہش،ہر دعا،ہر تمنا اولاد سے شروع ہو کر اولاد پر ہی ختم ہوجاتی ہے لیکن کم باپ ہونگے جو یہ احساس اپنی اولاد کو اپنی زندگی میں دلا سکے ہوں۔یہ ایک چھپا ہوا میٹھا میٹھا درد ہے جو باپ اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔

اولاد کیلئے بہت کچھ کر کے بھی کچھ نہ کر سکنے کی ایک خلش آخری وقت تک ایک باپ کو بے چین رکھتی ہے اور یہ سب بہت شدت سے محسوس ہوتا ہے جب ہم باپ بنتے ہیں اور بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھتے ہیں،تو باپ کے دل کا حال جیسے قدرت ہمارے دلوں میں منتقل کر دیتی ہے،اولاد اگر باپ کے دل میں اپنے لئے محبت کو کھلی آنکھوں سے وقت پر دیکھ لے تو شاید اسے یقین ہوجائے کہ دنیا میں باپ سے زیادہ اولاد کا مخلص،خوبصورت اور بہترین دوست کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا اس لئے اب بھی وقت ہر اولاد کو چاہئے کہ وہ اپنے باپ کو اپنا دوست بنائے۔

جمعہ کی نماز ہم پابندی سے ادا کرتے ہیں
لہٰذا پانچ وقت کی نماز کی پابندی بھی ضروری

نماز پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے امت محمدیہ کو دیا ہوا بہت بڑا تحفہ ہے۔نماز ہر مومن پر پانچ وقت فرض کی گئی ہے اور قیامت کے دن پہلا حساب نماز کا ہی ہوگا جس مومن کی نماز اچھی ہوگی وہ جنت کے کسی بھی دروازے سے داخل ہو سکے گا اور بے نمازی کیلئے دنیا ناکامی اور آخرت میں صرف دوزخ ہے۔اب ہم نظر ڈالتے ہیں مسلم گھرانوں کی طرف کہ کتنے لوگ نماز پڑھتے ہیں۔اگر ہم مسلم معاشرے کے گھروں کا سروے کریں گے تو ہمیں معلوم ہوگا کہ ہر گھر میں 25 افراد ہی نمازی ہوتے ہیں اور 75٪ بے نمازی ہوتے ہیں۔صرف جمعہ کی نماز 95 فیصد لوگ پابندی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔بعض گھر دیکھنے میں تو اسلامی معلوم ہوتے ہیں لیکن وہاں نماز کو کوئی اہمیت نہیں دی جاتی اور ان کے بچے کلبوں اور تھیٹروں کی شان شوکت ہوتے ہیں یہ تھے ہمارے مسلم معاشرے کے ہائی فائی بے نمازی،کیا ہم نے ایک پل کیلئے بھی یہ سوچا ہے کہ ہمارے نبی نے کتنی محنت اور مشقت اور اللہ کے دیدار کے بعد یہ نماز امت محمدیہ کیلئے تحفے میں لی تھی تاکہ یہ ان کی امت کے جنت میں جانے کا ذریعہ بنے۔افسوس کہ ہم نماز کو بھلا بیٹھے ہیں۔کیا آپ ایک بے نمازی کی اللہ کے سامنے شفاعت کریں گے یہ ایک بہت بڑا اہم سوال ہے۔ہم مومن ہیں،اس لئے ہم سب کو چاہئے کہ ہم توبہ کریں اور آج ہی یہ عہد کریں کہ ہم نہ صرف خود نماز پڑھیں گے بلکہ اپنے بیوی بچوں کو بھی نماز کا حکم دیں گے اور انہیں دیندار بنائیں گے۔

حافظ محمد الیاس
چمٹ پاڑہ مرول ناکہ ممبئی

آخر ایودھیا میں مسجد کب تعمر ہوگی؟

بابری مسجد کو شہید ہوئی چونتیس سال بیت گئے ہیں۔سپریم کورٹ کا فیصلہ آئے ہوئے چھ سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔سپریم کورٹ نے بابری مسجد کے بدلے مسجد تعمیر کرنے ایودھیا میں پانچ ایکڑ زمین مسلمانوں کو دی ہے۔بابری مسجد کی جگہ رام مندر بن کر تیار ہوگیا ہے۔اور اسکا شایان شان افتتاح بھی ہو چکا ہے۔مسجد تعمیر کے لئے چیرمین کا انتخاب بھی ہو چکا ہے۔لیکن مسجد کی تعمیر کا کام ابھی تک شروع نہیں ہوا ہے۔حالانکہ تین سال پیشتر مسجد کا نقشہ بھی اخبارات میں نظر سے گزرا تھا۔نقشے میں شفاخانے،لائبریری،ہال،امام وموذن کے لئے رہائش کو بھی دکھایا گیا تھا۔دل خوش ہوگیا تھا کے ایودھیا میں عالی شان مسجد بن رہی ہے۔جسکی تعمیر بابری مسجد کے شہادت کے ذریعے دیئے گئے مسلمانوں کے زخموں پر مرہم کا کام کرے گی۔لیکن اخبارات کی خبر اب تک صرف خبر ہی بنی ہوئی ہے۔اس پر عمل کب ہوگا۔مسجد کی تعمیر کا کام کب شروع ہوگا۔ملک میں مسلمانوں کی آبادی تیس کروڑ ہے کیا ان میں پانچ آدمی ایسے نہیں ہے جو مسجد کی تعمیر کی ذمہداری اٹھالے۔رہا سوال رقم کا تو تیس کروڑ مسلمان مل کر ایک ایک روپیہ بھی تعمیر کے نام پر دیں تو ان شاءاللہ شاندار مسجد تعمیر ہوجائے گی۔ بنگال میں بابری مسجد کے نام سے مسجد کا سنگ بنیاد رکھنا پاگل پن کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔اس سے ملک کا ماحول خراب ہوگا۔اس نازیبا حرکت سے ان کا کاشی اور متھورا پر دعویٰ مضبوط ہوگا۔ایسی حرکتیں اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنے کے مصداق ہے۔ہندوستان کے مسلمانوں کا ایودھیا میں مسجد کی تعمیر پر توجہ مرکوز کرنا بہت ضروری ہے ایسا نا ہو کہ تاخیر کے سبب اس زمین سے بھی ہاتھ دھونا پڑ جائے۔ پانچ ذمہدار تیار ہوجائیں تو تعمیر کا کام اور پیسے کا انتظام تیزی سے ہوگا۔آج کل اخبارات میں جس طرح کی گول مول خبریں نظر سے گزر رہی ہے ان کو پڑھ کر خوف آنے لگا ہے کے آپسی کھینچ تان میں جگہ ہاتھ سے نہ چلی جائے۔مسجد کی تعمیر نہ ہو کہیں اس لئے تو یہ کھینچ تان نہیں کروائی جارہی ہے۔آج سیاست بہت چالاکی سے کی جارہی ہے۔چند مسلمانوں کو آپس میں الجھا کر مسجد تعمیر کے کام کو لٹکایا جارہا ہے۔وقت گزرنے کے ساتھ ہی معاملہ ٹائیں ٹائیں فش۔اللہ مسلمانوں کو مسجد کی تعمیر کے لئے حوصلہ عطا فرمائے تعمیر آنے والے رخنوں کو دور کرے اور مسجد بن کر تیار ہوجائے آمین۔ثمہ آمین

ڈاکٹر رونق جمال

افسانچہ

طواف وسعی یا سیلفی اور ویڈیوگرافی

الحمدللہ اللہ کے فضل و کرم سے ہمیں اور ہمارے بڑے برادر حافظ فضل الرحمن کو 1 دسمبر کو عمرہ کی سعادت کا موقع نصیب ہوا جیسے ہی ہم مطاف میں پہنچے جیسے ہی ہم نے کعبہ کو دیکھا ہماری آنکھیں اشکبار ہوگئی ساری دنیا کے لوگوں کی زبان پر صرف ایک ہی صدا تھی لبیک اللہم لبیک مگر دوسری طرف لوگ طواف کے دوران کعبہ کو پکڑ پکڑ کر ویڈیو گرافی اور سیلفی لینے میں مصروف تھے اور اللہ کے پاکیزہ گھر کی عزت کو پامال کر رہے تھے یہ دیکھ کر ہمیں بہت رنج ہوا ہم طواف مکمل کر کے صفا پہونچے وہاں بھی ایک الگ ہی سماں تھا جوق در جوق لوگ صفا کی پہاڑ پر دوڑ رہے تھے وہاں بھی لوگ ویڈیو گرافی اور سیلفی لینے میں مصروف تھے اللہ کے پاکیزہ گھر میں عبادت کرنا گناہوں سے توبہ کرنا چاہئے نہ کہ ویڈیو گرافی اور سیلفی لینا چاہیے اللہ پاک ہم سب کو اپنے گناہوں کو معاف فرمائے اور ہماری ساری عبادتوں میں خلوص پیدا فرمائے آمین

مفتی عتیق الرحمن رحیمی القاسمی،منان کالونی تلوجہ

سیاست کے بدلتے تقاضے اور حزبِ اختلاف کی نئی کشمکش
ہندستانی جمہوریت کے بدلتے مزاج میں قیادت کی آزمائش

ڈاکٹر سید تابش امام

ہندوستانی جمہوریت اس وقت ایک ایسے پیچیدہ مگر فیصلہ کن موڑ پر کھڑی ہے جہاں سیاست،قیادت اور حزبِ اختلاف تینوں کے لیے نئے معیار،نئے سوالات اور نئے امتحانات سامنے آ چکے ہیں۔وہ زمانہ گزر گیا جب انتخابی سیاست محض نعروں،جلسوں اور مخصوص چہروں کے سہارے جیتی یا ہاری جاتی تھی۔آج کے ہندوستان میں سیاسی بقا کی بنیاد مسلسل موجودگی،شفاف بیانیہ،تنظیمی مضبوطی اور عوام سے براہِ راست ربط پر استوار ہو چکی ہے۔یہی وہ پس منظر ہے جس میں حزبِ اختلاف کا کردار زیادہ اہم،اور اسی کے ساتھ زیادہ پیچیدہ ہو کر سامنے آیا ہے۔

مخالف آواز کی حیثیت اب محض حکومت پر تنقید تک محدود نہیں رہی،بلکہ اس پر آئینی قدروں کے تحفظ،شہری حقوق کے دفاع اور متبادل سیاسی وژن کی تشکیل کا گہرا جمہوری فریضہ عائد ہو چکا ہے۔

بدلتی جمہوری فضا اور قیادت کا نیا معیار

گزشتہ ایک دہائی نے ہندوستانی جمہوریت کے مزاج میں کئی بنیادی تبدیلیاں پیدا کی ہیں۔ریاستی ڈھانچہ اور آئینی اداروں کا کردار پہلے سے زیادہ واضح بحث کا موضوع بن چکا ہے۔ایک طرف مرکزی اختیارات کا غیر معمولی ارتکاز ہے،تو دوسری جانب شہری آزادی،اظہارِ رائے،سماجی انصاف اور حکومتی شفافیت جیسے سوالات روزانہ کی بنیاد پر عوامی گفتگو کا حصہ بنتے جارہے ہیں۔ایسے ماحول میں قیادت کے لیے محض انتخابی حکمتِ عملی کافی نہیں رہ گئی۔اب لیڈروں سے سچائی،اخلاقی جرات،آئینی شعور اور جمہوری اقدار کی پاسداری اس شدت سے متوقع ہے جس کا تصور کبھی ماضی کے بڑے سیاسی ادوار میں نظر آتا تھا۔آج قیادت کا معیار تقریروں کے بجائے طرزِ حکمرانی،عوامی موجودگی اور مشترکہ ذمہ داری کے احساس سے طے ہو رہا ہے۔

شخصی سیاست،میڈیا کا شور اور اجتماعی ذمہ داری کی گمشدگی

موجودہ سیاست کی ایک تلخ حقیقت یہ ہے کہ ہر ناکامی کا بوجھ بلا جھجھک قیادت کے سر ڈال دیا جاتا ہے۔سوشل میڈیا اس رویے کو مزید شدت بخشتا ہے جہاں پیچیدہ سیاسی سرگرمیوں کو محض ایک چہرہ یا ایک بیان تک محدود کر دینے کی روش دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔

اس کے نتیجے میں تنظیمی کمزوری،کارکنان کی غیر فعالیت،انتخابی جغرافیہ کی تبدیلی،زمینی مسائل اور مقامی توازن جیسے عوامل پردے کے پیچھے چلے جاتے ہیں۔بہار اسمبلی انتخابات میں غیر معمولی شکست کے بعد تیجسوی یادو اور کئی دیگر علاقائی قائدین پر ہونے والی تنقید اسی رجحان کی مثال ہے،جہاں جماعتی ڈھانچہ،نظریاتی ابہام اور زمینی رابطہ کی کمی پر کم ہی گفتگو ہوتی ہے۔یہی طرزِ عمل سیاست کو سطحیت کی طرف دھکیل رہا ہے اور حقیقی سوالات پس منظر میں چلے جاتے ہیں۔

خاندانی سیاست کی بحث:مفروضات،حقیقت اور عوامی فیصلہ

ہندوستانی سیاست میں خاندانی سیاست پر بحث نئی نہیں،مگر گزشتہ برسوں میں اسے کامیابی اور ناکامی کے واحد پیمانہ کے طور پر پیش کیا جانے لگا ہے۔بہار میں تیجسوی یادو،ہریانہ میں بھوپندر سنگھ ہڈا اور مہاراشٹر میں ٹھاکرے خاندان کی شکست کو"خاندانیت"کا نتیجہ بتا کر پیش کیا گیا،حالانکہ زمینی حقیقت میں علاقائی اتحاد،طبقاتی توازن،مقامی مسائل اور امیدواروں کی عملی مقبولیت کہیں زیادہ نمایاں عوامل تھے۔

جھارکھنڈ میں ہیمنت سورین کی واپسی اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ عوام محض سیاسی خانوادے کو نہیں دیکھتی بلکہ وہ کارکردگی،شفاف طرزِ حکمرانی،سیاسی جرات اور عوامی قربانیوں کا بھی پورا حساب رکھتی ہے۔

اصل مسئلہ خاندان نہیں بلکہ نااہلی،بدعنوانی اور عوام سے فاصلہ ہے۔جہاں قیادت عوام کے درمیان زندہ حقیقت بن کر موجود ہو،وہاں وراثتی سیاست بھی عوام کے لیے قابلِ قبول ہو جاتی ہے۔

دہلی ماڈل:فلاحی سیاست اور اخلاقی تضادات

عام آدمی پارٹی نے ابتدا میں فلاحی اسکیموں،کم خرچ خدمات اور"ایماندار سیاست"کے دعوے کے ذریعہ ایک نئی امید پیدا کی۔مگر وقت کے ساتھ ان منصوبوں کی مالی پائیداری،حکومتی نظم و نسق اور قیادت پر عائد الزامات نے اس بیانیہ کو کمزور کیا۔سیاست میں قول و فعل کا تضاد کسی بھی جماعت کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔عوام زبان سے زیادہ عمل دیکھتی ہے۔

جہاں سادگی کا دعویٰ شاہانہ طرزِ زندگی میں تبدیل ہو جائے،اور جہاں شفافیت کی بات کے ساتھ مالی بے ضابطگیوں کے سوالات کھڑے ہو جائیں،وہاں فلاحی اسکیمیں بھی سیاسی چال محسوس ہونے لگتی ہیں۔

یہ سبق پورے سیاسی منظرنامہ کے لیے بنیادی اہمیت رکھتا ہے:اخلاقی صداقت کے بغیر کوئی بیانیہ مستقل نہیں رہ سکتا۔

بی جے پی کی تنظیمی حکمت عملی اور مستقل موجودگی

بی جے پی کی سیاسی مضبوطی صرف اس کے انتخابی نتائج میں نہیں،بلکہ اس کی ہمہ وقت منظم سرگرمیوں میں مضمر ہے۔مرکز سے بوتھ تک ایک مربوط پیغام،کارکنان کی متواتر تربیت،ہر انتخاب کے فوراً بعد اگلے مقابلے کی تیاری،اور متعدد سماجی تنظیموں کے ذریعہ مستقل عوامی موجودگی یہ وہ عناصر ہیں جنہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو سیاسی برتری کے ساتھ نفسیاتی سبقت بھی فراہم کی ہے۔اس کے برعکس حزبِ اختلاف جماعتیں انتخابی وقفوں کو سکوت یا داخلی تنازعات کا موسم سمجھتی ہیں۔یہی فرق ایک جماعت کو"ہمیشہ انتخابی"بناتا ہے اور دوسری کو"صرف انتخابی موسم میں نظر آنے والی"قوت میں تبدیل کر دیتا ہے۔جمہوریت،بہرحال،مستقل ربط اور مستقل فعالیت کا نام ہے،موسمی سیاست کا نہیں۔

ماضی کے رہنما اور موجودہ سیاسی خلا

لالو پرساد یادو،ملائم سنگھ یادو،بال ٹھاکرے یا جارج فرنینڈس جیسے رہنماؤں کی سیاسی زندگی کی سب سے بڑی خصوصیت یہ تھی کہ شکست انہیں میدان سے دور نہیں کرتی تھی۔وہ کارکنوں کے ساتھ نشستیں کرتے،عوامی رابطہ بڑھاتے،جلوس اور دھرنے منعقد کرتے،اور تنظیمی ڈھانچہ کو از سرِ نو مستحکم کرتے تھے۔آج کا سیاسی ماحول اس روایت سے تیزی سے دور ہو رہا ہے۔نوجوان قیادت ٹوئٹر اور کیمروں کی سیاست میں تو نمایاں ہے،مگر گاؤں،قصبات اور دورافتادہ علاقوں میں ان کی عدم موجودگی عوامی اعتماد کو کمزور کرتی ہے۔یوں ووٹر انہیں اپنے مسائل سے لاتعلق اور صرف بیانیہ ساز کے طور پر دیکھنے لگتا ہے۔

قیادت کا نہیں،رابطے کا بحران

آج ہندوستانی سیاست میں اصل کمی لیڈرشپ کا نہیں،رابطے کا بحران ہے۔ملک میں سیاسی فیصلے اب بھی چائے کی دکانوں،چوپالوں،بنکروں،مساجد اور مندروں کے اطراف بیٹھنے والی روزمرہ کی گفتگو میں ظہور ہوتے ہیں،مگر اپوزیشن کی بڑی توانائی سوشل میڈیا کلپس اور ٹی وی مباحثوں تک محدود ہو چکی ہے۔

ابوماثیر ممبئی

بہار کے اُس باپ کی کہانی،جس کا بیٹا ہوا مانگتے مانگتے جیل پہنچ گیا۔دہلی پٹیالہ ہاؤس کورٹ کی راہداری میں ایک دبلا،تھکا ہوا آدمی کھڑا تھا۔چہرے پر مٹی کی لکیریں،آنکھوں میں خوف،اور ہاتھوں میں کپکپاتے کاغذات۔

بہار کے ایک چھوٹے قصبے کا رہنے والا،ایک غریب دکاندار۔دکان بھی کیا بس اتنی کہ مہینے بھر کا خرچ کسی نہ کسی طرح نکل آئے۔وہ دہلی کی گلیوں میں کھڑا کسی نظام کا دشمن نہیں لگ رہا تھا۔وہ تو بس ایک باپ تھا جس کا بیٹا اب جیل میں تھا۔اس کا بیٹا پڑھتا تھا بڑا ہو کر کمپیوٹر انجینئر بننے کا خواب دیکھتا تھا۔

ٹھاکر روڈ کی ایک سستی سی کرائے کی کوٹھری میں رہ کر وہ اپنی پڑھائی کر رہا تھا۔اس کے کمرے میں دو ہی چیزیں ضروری تھیں ابکتابیں

کمپیوٹر کا ایک پرانا سیکنڈ ہینڈ لیپ ٹاپ اس کے دوست انڈیا گیٹ پر آلودگی کے خلاف احتجاج کے لیے جا رہے تھے۔وہ بھی بول اٹھا"چلو،ہوا تو ہم سب کی ہے۔"اُسے کیا خبر تھی کہ اسی شام جمہوریت اور قانون کی سخت زبان اس سے یوں ٹکرائے گیکہ اس کے خوابوں کا پورا نصاب بدل جائے گا۔پولیس نے کئی نوجوانوں کو پکڑ لیا۔وہ بھی اُن میں شامل تھا۔

جب یہ خبر بہار پہنچی،باپ دکان چھوڑ کر فوراً دہلی بھاگ آیا۔آپریشن کے بعد کی کمزور چھاتی،اندر اسٹینٹ،باہر سرد ہوا۔گھر پر بیوی ذہنی بیماری سے لڑتی ہوئی۔چھوٹا بیٹا خط و کتابت سے پڑھائی کرتا ہوا،ماں کی دیکھ بھال کرتے ہوئے۔گاؤں کا گھر کرائے کے ٹین شیڈ جیسا۔اور روزی روٹی اسی چھوٹی سی دکان پر منحصر۔دہلی پہنچ کر باپ روتے ہوئے بولا:"ہم غریب لوگ ہیں صاحب۔بڑا بیٹا انجینئر بن جائے،یہی آس تھی۔مگر اب میں اسے اپنے پاس ہی رکھوں گا......بڑے شہر میں چھوڑ دیا تو پھر کسی سازش میں پھنس جائے گا۔دکان پر بیٹھ لے گا پیٹ کسی طرح چل ہی جائے گا۔"یہ کہتے ہوئے صرف اس کی آنکھیں نہیں،اسکی امیدیں بھیگ رہی تھیں۔اصل نقصان جیل نہیں تھا بلکہ اصل نقصان خواب کا چھوٹ جانا تھا۔بیٹا باہر آ جائے گا شاید ضمانت بھی مل جائے۔لیکن وہ کمپیوٹر سائنس پڑھنے والا مہنگی فیسوں کا لڑکا اب شاید پھر اسی گاؤں کی دکان پر بیٹھا نظر آئے،جہاں دھول اڑتی ہے،ٹرک گزرتے ہیں،

اور شام کو بس مچھر بھنبھناتے ہیں۔سوال یہ نہیں کہ قانون کیا کرے گا،سوال یہ ہے جب وہ لڑکا گھر لوٹے گا،کیا وہ دوبارہ اپنی کتابوں کے پاس واپس پہنچ سکے گا؟ یا اس کی زندگی اب دو لفظوں میں سمٹ جائے گی"کوئی بات نہیں۔"اور یہی کوئی بات نہیں! اصل میں ایک قومی سانحہ ہے۔یہ صرف ایک خاندان کی کہانی نہیں یہ وارننگ ہے۔کیونکہ ایسا صرف اس کے ساتھ نہیں ہوا۔اس دن انڈیا گیٹ پر جتنے بھی بچے تھے۔زیادہ تر گھروں میں خوف نے مستقبل بدل دیا۔کوئی ماں رو رہی ہے،کوئی باپ ضمانت کی فائلیں لے کر بھٹک رہا ہے،کوئی اپنے بیٹے کو دوبارہ دہلی بھیجنے سے ڈر رہا ہے اور ملک خاموش ہے۔جیسے یہ سب معمول کی بات ہو۔جیسے ہوا مانگنا جرم ہو۔

جیسے جمہوریت بھی کسی کرائے کے کمرے میں رہتی ہو اور اس کا نوٹس کبھی بھی آجائے۔بہار کا وہ دکاندار اپنے بیٹے کو انجینئر بنانا چاہتا تھا،مگر اب وہ کہتا ہے:دکان پر بیٹھ جائے گا،زندگی کٹ جائے گی۔بس واپس مل جائے بس یہی کافی ہے۔جب کسی ملک میں والدین خواب چھوڑ کر صرف بچے بچانے لگیں،تب سمجھ لیجیے ہوا میں زہر صرف کاربن کا نہیں،سیاست کا بھی ہے۔

ہر کسی کو طعنہ نہ دیا کرو

ہر انسان اپنی جگہ ایک کہانی ہے کچھ دکھ چھپائے،کچھ درد دبائے کچھ خواب ادھورے لیے جی رہا ہوتا ہے ہمیں کبھی نہیں معلوم ہوتا کہ سامنے والے کا دل کس حال میں ہے،وہ کن آزمائشوں سے گزر رہا ہے،یا اس کے مسکراہٹ کے پیچھے کتنی تھکن چھپی ہے طعنہ دینا آسان ہے،لیکن اس کے بعد دل کا بوجھ کون اٹھائے؟ ایک سخت لفظ پورے دن کی خوشی چھین لیتا ہے،اور کبھی کبھی پوری زندگی کا اعتماد بھی اس لیے اپنے دل اور زبان کو نرمی سکھائیں۔محبت بانٹیں،حوصلہ دیں،اور ایسے لفظ بولیں جو دلوں کو جوڑ دیں،توڑیں نہیں یاد رکھیں،اچھا اخلاق سب سے بڑی عبادت ہے۔

آصف پلاسٹک والا

چہرے پہ چھپا ہوا سچ

انسان جب ہم سے ملتا ہے تو نہ اس کے گلے میں ڈگری ہوتی ہے،نہ چہرے پر مذہب یا برادری چھپی ہوتی ہے۔لوگ کہتے ہیں اللہ تعالی انسان کے دل کی نیت دیکھتا ہے،الفاظ نہیں۔جب نیت صاف ہو تو رب کریم خود انسان کو دنیا کے دھوکوں سے بچا لیتا ہے۔وہ آپ کو دکھا دیتا ہے کہ کون آپ کے لیے اچھا ہے اور کون آپ کو نیچا دکھانا چاہتا ہے۔صاف دل رکھنے والا ہمیشہ اللہ تعالی کے قریب رہتا ہے،اسی لیے دنیا کی چالیں اس پر اثر نہیں کرتیں۔اللہ تعالی ایسے شخص کے لیے ایک روشنی بنا دیتا ہے جو ہر انسان کے چہرے کے پیچھے چھپا ہوا سچ دکھا دیتی ہے۔

ڈاکٹر ممتاز خان

غزل

تم سے ملنے کا کوئی وقت مقرر نہ ہوا
زندگی میں کبھی موقع یہ میسر نہ ہوا
دھوپ کے دشت میں چلنا پڑا مجھ کو لیکن
چھاؤں میں رہنے کا موقع مجھے اکثر نہ ہوا
میں نے سو بار اسے بھولنے کی کوشش کی
اس کا چہرہ مرے خوابوں سے تو باہر نہ ہوا
کبھی ٹھنڈک،کبھی گرمی،کبھی بارش کا ستم
کیا بتاؤں کہ یہ موسم کبھی بہتر نہ ہوا
میں رہِ زیست میں چلتا رہا تنہا اے ثمرؔ
کوئی ہمدم،کوئی ساتھی،کوئی رہبر نہ ہوا

سمیع احمد ثمر،سارن بہار

قرض کی فائلوں پر کارروائی میں تاخیر پر سخت ہوئے ڈی ایم

مختلف قومی اور پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ ضلع سطحی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں مختلف قومی اور پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ ضلع سطح کی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) انوج سنگھ نے قرض کی فائلوں پر کارروائی میں تاخیر پر سخت موقف اختیار کیا۔

میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کسان کریڈٹ کارڈ کے تحت قرضوں کی منظوری کی صورتحال کا بینک وار جائزہ لیا اور کہا کہ کاشتکاروں کو قواعد کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر قرضوں کی منظوری دی جائے، تاکہ وہ زرعی سرگرمیوں سے مستفید ہوسکیں۔

انہوں نے پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کی طرف سے سی ایم یووا یوجنا میں عدم دلچسپی پر ناراضگی کا اظہار کیا اور پرائیویٹ اور نیشنلائزڈ بینکوں پر زور دیا کہ وہ خصوصی دلچسپی لیں اور حکومت کی روزگار پر مبنی اسکیموں اور پروگراموں کو موثر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بینک نوجوانوں کو خود روزگار سے منسلک کرنے کے لیے سرکاری اسکیموں کو نافذ کرنے میں اہم کردار ادا کریں اور بینکوں کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور قرض کی فائلوں کی کارروائی میں بروقت توجہ دیں۔

قرض سے متعلق مسترد ہونے کی بینک وار صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے واضح طور پر ہدایت کی کہ درخواستیں بغیر مناسب وجہ کے مسترد نہ کی جائیں۔ درخواست دہندگان کو قرض کی منظوری کے بعد جلد از جلد قرض کی رقم وصول کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنا روزگار قائم کرسکیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ماہی گیروں کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے بینکوں کی سطح پر ناقص پیش رفت پر بھی ناراضگی ظاہر کی۔ پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کے بارے میں، ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہ اسکیم حکومت کی طرف سے شمسی توانائی پر مبنی توانائی کے ذرائع کے استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے نافذ کی جارہی ہے۔ بینکوں کو چاہیے کہ وہ اس مہتواکانکشی سرکاری اسکیم کے کامیاب نفاذ میں اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تاکہ عوام اس کے مقاصد کو سمجھیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں۔ اس دوران انہوں نے اسکیموں کا جائزہ لیا جن میں پردھان منتری گرامودیوگ روزگار سرجن کاریاکرم، مکھیہ منتری مٹی کلا روزگار یوجنا، مکھیا منتری یووا ادیمی وکاس یوجنا، اور پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا شامل ہیں۔

آر-کے-پبلک اسکول میں کیریئر پروگرام کا انعقاد

طلبہ وطالبات بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو تابناک بنائیں: مونیکا کپور

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے آر، کے، پبلک اسکول میں کیریئر کاؤنسلنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں تعلیمی ماہرین نے طلبہ وطالبات کو کیریئر اختیارات سے متعلق تفصیلی جانکاری دی۔ شوبھت یونیورسٹی میرٹھ سے تشریف لانے والے کیریئر کاؤنسلر اجے ورما نے سائنس، کامرس آرٹ، تکنیکی تعلیم، مقابلہ جاتی امتحانات، پروفیشنل کورسز اور روزگار کے نئے مواقع پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ انہوں نے نے درجہ 9 سے درجہ 12 تک کے طلبہ وطالبات کو ان کی دلچسپی صلاحیت اور تعلیمی استعداد کے مطابق بہتر سے بہتر حصول معاش اپنانے کے لئے رہنمائی کی اور ساتھ ساتھ طلبہ وطالبات کے اندیشوں کو بھی صاف کیا۔ آر، کے پبلک اسکول کی پرنسپل مونیکا کپور نے کہا کہ مقابلوں کے اس دور میں مناسب وقت پر بہتر رہنمائی کی انتہائی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے رہنما پروگراموں کے انعقاد سے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے طلبہ ونوجوانوں میں حوصلہ، یقین، خوداعتمادی اور خودانحصاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ کیریئر کاؤنسلنگ کے اس پروگرام کو ٹیچرز اور طلبہ وطالبات نیز ان کے والدین وسرپرستوں نے نہایت مفید اور ترغیب دینے والا بتایا۔ اس پروگرام میں ادارہ کے طلبہ وطالبات کے علاوہ ٹیچرز اور دیگر اسٹاف موجود رہا۔ پروگرام کے اختتام پر ادارہ کی پرنسپل مونیکا کپور نے کیریئر کاؤنسلر اجے ورما کا شکریہ ادا کرتے ہوئے طلبہ وطالبات سے کہا کہ وہ اس کیریئر کاؤنسلنگ پروگرام سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو تابناک بنائیں۔

ایس آئی آر کو لیکر ایس پی فکر مند، کارکن بوتھ پر الرٹ رہیں: کمال اختر

شہر سماج وادی پارٹی نے بی ایل اے کے ساتھ ایس آئی آر کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) شہر سماج وادی پارٹی نے مرادآباد کے 28 شہر اسمبلی حلقوں کے بی ایل اے کے ساتھ ایس آئی آر کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ مرادآباد ضلع کے انچارج سابق کابینہ وزیر اور کانٹھ کے ایم ایل اے کمال اختر نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے میٹنگ میں شرکت کی۔ ایم ایل اے کمال اختر نے کہا کہ پارٹی ایس آئی آر کے بارے میں بہت فکر مند ہے۔ انہوں نے تمام پارٹی ممبران پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے بوتھ پر چوکس رہیں اور عوام کے درمیان کام کریں۔ اس موقع پر انہوں نے 28 سٹی اسمبلی حلقوں کے بی ایل اے کا شکریہ ادا کیا جو دن رات کام کر کے ووٹوں کے اندراج میں تعاون کررہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ سابق ایم ایل اے حاجی یوسف انصاری نے تمام کارکنوں سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے ووٹ کی حفاظت کرنی ہے۔ جائزہ میٹنگ کی صدارت شہر کے صدر اقبال حسین انصاری نے کی اور نظامت سابق کونسلر سلیم وارثی نے کی۔ جائزہ میٹنگ میں سابق ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی، ضلع صدر جیویر یادو، قمر الزماں سیفی، اور شہر جنرل سکریٹری گجیندر یادو، وسیم قریشی، ضلع لکھن سنگھ سینی، جے پال سنگھ سینی، راجکمار پرجاپتی، حاجی قیصر علی قدوسی، شعیب حسن خان، اطہر حسین انصاری، لالو پرویز، زبیر اسد، نسیم پاشا، شاکر حسین، حسن سلمانی، آصف انصاری، گلشن بابا، سرتاج سیفی، شمشاد، ارشد خان، سرتاج، عزیز خان، سوم ویر سنگھ یادو، پریم بابو والمیکی، وید پرکاش سینی، رشید حسین وغیرہ موجود رہے۔

پیر ذوالفقار احمد ہمارے اسلاف صالحین کی روشن روایت کے امین تھے

جامعہ رحمت گھگھرولی میں منعقدہ تعزیتی نشست میں مولانا محمد عبداللہ مغیثی کا خطاب

دیوبند (عارف عثمانی) عالم اسلام کی ممتاز، تبحر اور روحانی اعتبار سے نہایت باوقار شخصیت سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم شیخ طریقت، مصلح امت اور تزکیہ نفس کے عالمی داعی مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی اس دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ فرماگئے۔ اس خبر کے بعد جامعہ رحمت، گھگھرولی میں ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی جس میں اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی اور مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا ملی کونسل کے قومی صدر مولانا محمد عبداللہ مغیثی نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرتؒ کی رحلت صرف ایک فرد کا انتقال نہیں بلکہ علم وعرفان، سلوک و احسان، اصلاح و تربیت اور روحانی رہنمائی کے ایک روشن باب کا اختتام ہے۔ آپؒ نے اپنی پوری حیات مستعار دین اسلام کی اشاعت، باطن کی اصلاح، قلوب کی تطہیر اور امت کو ربانی نسبت سے جوڑنے میں صرف۔ آپ کے مواعظ، ملفوظات اور تربیتی مجالس سے لاکھوں تشنگان معرفت نے فیض پایا اور گم گشتہ راہوں کو سمت نصیب ہوئی۔ مولانا محمد عبداللہ مغیثی نے کہا کہ مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندیؒ کی رحلت عالم اسلام کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ آپؒ اس دور فتن میں دین کے سچے ترجمان، باطن کے حکیم اور اصلاح امت کے مخلص داعی تھے۔ آپؒ کی ذات اخلاص، تقویٰ، تواضع اور درد امت کا حسین امتزاج تھی۔ حضرتؒ نے نہ صرف برصغیر بلکہ ہند و بیرون ہند دین کی شمعیں روشن کیں اور لاکھوں انسانوں کو اللہ تعالیٰ سے جوڑنے کا ذریعہ بنے۔ آپؒ کی خانقاہ اصلاح و تربیت کا ایسا مرکز تھی جہاں دنیا کی محبت کم اور آخرت کی فکر غالب ہوتی تھی۔ ہم دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرتؒ کی مغفرت فرمائے، ان کی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور ان کے مشن کو قیامت تک جاری و ساری رکھے۔

جامعہ رحمت گھگھرولی کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے اپنے تعزیتی کلمات میں کہا کہ مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی کی رحلت میرے لیے ذاتی صدمہ بھی ہے اور ملت کے لیے اجتماعی نقصان بھی۔ حضرتؒ ہمارے اسلاف صالحین کی روشن روایت کے امین تھے۔ آپؒ نے تصوف کو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اس کی اصل روح کے ساتھ زندہ کیا اور امت کو بدعات، افراط وتفریط سے بچاتے ہوئے اعتدال کی راہ دکھائی۔ حضرتؒ کا امتیاز یہ تھا کہ آپؒ کے یہاں علم بھی تھا، حلم بھی؛ شریعت بھی تھی اور طریقت بھی؛ ظاہری اصلاح بھی تھی اور باطنی تربیت بھی۔ آپؒ کی صحبت میں بیٹھنے والا خود کو اللہ کے قریب محسوس کرتا تھا اور گناہوں سے نفرت اس کے دل میں راسخ ہو جاتی تھی۔ آپؒ نے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں افراد کی زندگیاں بدل دیں، گھروں کو سنوارا، دلوں کو جوڑا اور امت کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت سے سرشار کیا۔ میں حضرتؒ کے اہل خانہ، خلفاء کرام، متعلقین، عقیدت مندوں اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تمام مریدین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور صبر جمیل کی تلقین کرتا ہوں۔ اس موقع پر حضرتؒ کی دینی و روحانی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جامعہ رحمت گھگھرولی اور آل انڈیا ملی کونسل اس عظیم سانحہ پر اہل خانہ، خلفائے کرام اور تمام متعلقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

سردی سے بچاؤ کے لیے انتظامیہ الرٹ، ضلع میں 760 عوامی مقامات پر الاؤ کا انتظام

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایڈوائزری جاری کی، سردی کے دوران زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع میں مسلسل سردی کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ عوام کی سہولت اور حفاظت کے لیے مسلسل موثر اقدامات کررہی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی ہدایت پر ضلع میں عوامی مقامات پر الاؤ جلائے جارہے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو سردی سے بچانے کے لیے کمبل بھی تقسیم کیے جا رہے ہیں۔ تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو محترمہ ممتا مالویہ نے بتایا کہ ضلع کی تمام تحصیلوں کی سطح پر 73 مقامات پر الاؤ جلائے جارہے ہیں۔ جن میں بلاری میں 34، صدر میں 16، ٹھاکردوارہ میں 11 اور کانٹھ میں 12 الاؤ مقام شامل ہیں۔ اسی طرح بلدیاتی اداروں میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے 48 مقامات پر، بلاری میں 7، کندرکی میں 14، محمود پور مافی میں 11، پاکبڑہ میں 18، اغوان پور میں 12، عمری کلا میں 11، کانٹھ میں 10، ڈھکیہ میں 10، ٹھاکردوارہ میں 16 اور بھوجپور دھرم پور میں 10 مقامات پر الاؤ جلائے جارہے ہیں۔ ضلع کی گرام پنچایتوں میں بھی الاؤ کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ مرادآباد میں 58 مقامات پر، بلاری میں 106، چھجلیٹ میں 82، مندھاپانڈے میں 80، بھگت پور میں 75، ڈلاری میں 52، اور ٹھاکردوارہ ترقیاتی بلاک کے تحت 67 گرام پنچایتوں میں الاؤ جلائے جارہے ہیں۔ اے ڈی ایم نے مزید بتایا کہ سردی سے بچاؤ کے لیے زمینی سطح پر کیے جانے والے کام کی تحصیلی سطح پر بھی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے ضلع میں سردی کے دوران عام لوگوں کی حفاظت اور چوکسی کو یقینی بنانے کے لیے ایک ایڈوائزری بھی جاری کی ہے۔ انہوں نے کوئلے کی انگیٹھی، مٹی کے چولہے، ہیٹر وغیرہ استعمال کرتے وقت احتیاط برتنے اور زہریلے/زہریلے دھوئیں کو جمع ہونے سے روکنے کے لیے کمرے میں وینٹیلیشن/ہوا کی مناسب گردش کو برقرار رکھنے کا مشورہ دیا۔

جسم کو خشک رکھیں اور گیلے کپڑے فوری طور پر تبدیل کریں، کیونکہ یہ نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔ ڈی ایم نے ان لوگوں کو مشورہ دیا جن کے پاس الاؤ کا سامان نہیں ہے انہیں چاہیے کہ وہ کمیونٹی سینٹرز/جگہوں پر جائیں جہاں انتظامیہ نے انتہائی سرد موسم میں الاؤ کا انتظام کیا ہے۔ گرم کپڑوں کی ایک سے زیادہ تہوں کو پہننا، جیسے اونی کپڑے، سویٹر، ٹوپیاں، مفلر وغیرہ، ٹھنڈ سے بچ سکتے ہیں۔ شدید سردی اور دھند کے موسم میں چھوٹے بچوں اور بوڑھوں کو جتنا ممکن ہو گھر کے اندر رکھیں۔ جسم کی گرمی کو برقرار رکھنے کے لیے غذائیت سے بھرپور خوراک اور گرم مشروبات کا استعمال کریں۔ اگر ہائپوتھرمیا کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، جیسے کہ جسم کا غیر معمولی درجہ حرارت، الجھن یا یادداشت کی کمی، بے ہوشی، کپکپاہٹ، سستی، تھکاوٹ، لڑکھڑانا، اور تھکن وغیرہ، اپنے قریبی اسپتال سے رابطہ کریں۔ اگر بجلی ناکام ہوجاتی ہے، اگر فریزر کا دروازہ بند رکھا جائے تو فریزر کھانے کو 48 گھنٹے تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اکیلے رہنے والے پڑوسیوں خصوصا بزرگوں کا دھیان رکھیں اور کسی بھی ہنگامی صورت حال کی صورت میں قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں۔

بس ڈرائیور سے مبینہ لوٹ کا معاملہ فرضی نکلا، ڈرامہ رچانے والا ڈرائیور گرفتار

مالک کی رقم ہڑپنے کے لیے اسلحہ دکھا کر لوٹ کی جھوٹی کہانی بنائی تھی

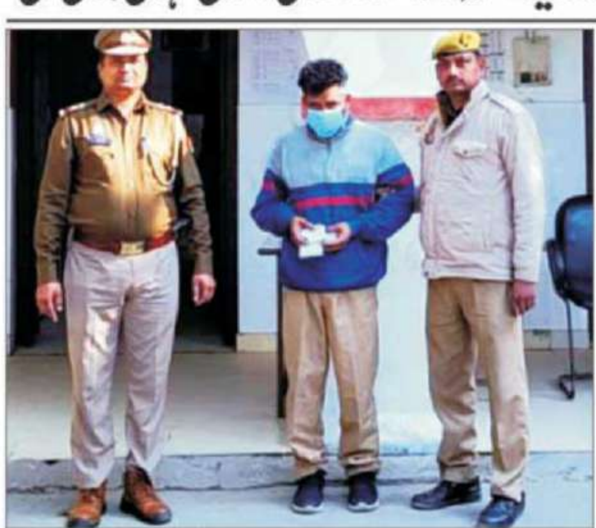

دیوبند (عارف عثمانی) تھانہ ناگل پولیس نے بس ڈرائیور سے طمنچے کے زور پر مبینہ لوٹ کے معاملے کا پردہ فاش کرتے ہوئے اسے جھوٹا قرار دیا ہے۔ پولیس نے غبن کی نیت سے لوٹ کی جھوٹی اطلاع دینے والے بس ڈرائیور کو گرفتار کرکے اس کے قبضے سے نقدی، موبائل فون اور بس کی چابی برآمد کر لی ہے۔ تھانہ انچارج راج کمار چوہان کے مطابق گرفتار ملزم سروجیت سنگھ ولد نامعلوم، ساکن بنجر باغ، تھانہ صدر ہوشیار پور (پنجاب) نے گزشتہ اتوار کی شام پولیس کو اطلاع دی تھی کہ گاؤں میرپور موہن پور میں بغیر نمبر کی موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد نے اسلحہ دکھا کر اس سے نقدی، موبائل فون اور منی بس کی چابی لوٹ لی ہے۔

اس اطلاع پر بس مالک صغیر احمد ساکن باڑھی والا ٹاؤن، تھانہ منی ماجرا چنڈی گڑھ کی تحریر پر تھانہ ناگل میں مقدمہ درج کیا گیا۔ واقعہ کی سنگینی کے پیش نظر ایس ایس پی کے احکامات پر فوری جانچ شروع کی گئی۔ دوران تفتیش پولیس کو کئی نکات مشتبہ محسوس ہوئے، جس پر ڈرائیور سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی۔ تفتیش کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ بس مالک سے حاصل ہونے والی آن لائن اور نقد رقم وہ اپنی ذاتی ضروریات میں خرچ کرچکا تھا اور رقم واپس نہ کرنے کے ارادے سے اس نے لوٹ کی جھوٹی واردات کا ڈرامہ رچا۔ تھانہ انچارج نے مزید بتایا کہ ملزم کی نشاندہی پر بس کے اندر چھپا کر رکھی گئی 14/ ہزار ایک سو روپے نقدی، ایک ویوو کمپنی کا موبائل فون اور بس کی چابی برآمد کرلی گئی ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف ضروری قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے اسے عدالت میں پیش کرنے کی تیاری کرلی ہے۔

جامعہ طبیہ میڈیکل کالج کی جانب سے چائلڈ ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں 140 بچوں کے ہیلتھ چیک اپ کیے گئے اور مفت دوائیں تقسیم کی گئیں: ڈاکٹر انور سعید

دیوبند (عارف عثمانی) جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند کی جانب سے منگل کے روز ہاشم پورہ گاؤں کے وشال بھارتی ماڈرن پبلک اسکول میں امراض اطفال ونومولود ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے چائلڈ ہیلتھ چیک اپ کیمپ لگایا گیا۔ جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ جامعہ میڈیکل کالج دیوبند نہ صرف دیوبند کی غریب عوام کے لئے بلکہ قرب وجوار کے علاقوں کے غریب وبے سہارا لوگوں کی میڈیکل خدمات بہت سالوں سے انجام دیتا چلا آرہا ہے۔ اسی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے ہاشم پورہ گاؤں کے وشال بھارتی ماڈرن پبلک اسکول میں چائلڈ ہیلتھ کیمپ منعقد کرکے لوگوں کو بچوں کی صحت سے متعلق بیدار کیا اور 140 بچوں کی ہیلتھ کا چیک اپ کرکے فری دوائیں تقسیم کیں اور ان کے خون بھی ٹیسٹ کئے۔ ڈاکٹر انور سعید نے بتایا کہ این سی آئی ایس ایم نئی دہلی اور کیوسی آئی نئی دہلی کی جانب سے بھی یہ ہدایات ہیں کہ آیورویدک یونانی میڈیکل کالجوں کی جانب سے اس طرح کے کیمپ منعقد کرکے بچوں کے ہیلتھ چیک اپ کئے جائیں۔ ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی نے کہا کہ ہمیں امید ہیکہ مستقبل میں بھی اس طرح کے کیمپ تعلیمی اداروں میں منعقد کئے جاتے رہیں گے۔ تاکہ والدین بھی اپنے بچوں کی صحت کے تئیں بیدار رہیں۔ وشال بھارتی ماڈرن پبلک اسکول کی پرنسپل مدھوشرما نے کہا کہ جامعہ طبیہ میڈیکل دیوبند کا یہ اقدام قابل ستائش وقابل تحسین ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے اس طرح کے میڈیکل کیمپ منعقد کئے جاتے رہیں گے۔ منعقدہ کیمپ میں جامعہ طبیہ میڈیکل ٹیم کی جانب سے ڈاکٹر جویریہ ہاشمی نے بچوں کے ہیلتھ چیک اپ کئے۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل مدھوشرما، آشا شرما، ریکھا، سیما، پوجا، یوگیتا، سروج اور شادھیمان، سویتا شرما، سنیتا دھیمان، میناکشی، شعیب اور جامعہ طبیہ دیوبند کی طالبات عائشہ مسرت، مصباح نعیم، سارہ ابراہیم، اریبہ، رفعت جہاں، رادھارانی، فاطمہ انصاری، ثمرین، محمد مستقیم وغیرہ نے کیمپ کے انعقاد میں بھرپور تعاون کیا۔

بھارتیہ کسان یونین (تومر) نے مسائل پر مبنی پانچ نکاتی میمورنڈم دیا

مسائل کے حل نہ کئے جانے پر یونین غیر معینہ ہڑتال اور احتجاج پر مجبور ہوجائے گی: سوربھ تیاگی

دیوبند: (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین (تومر) نے کسانوں اور علاقائی باشندوں کے مختلف مسائل سے متعلق منگل کے روز ایس ڈی ایم دیوبند کو ایک پانچ نکاتی میمورنڈم سپرد کیا۔ میمورنڈم دینے والوں نے اوورلوڈ گاڑیوں پر پابندی عائد کرنے، تالابوں کی صفائی کرائے جانے اور ناگل علاقہ کے مختلف مسائل کو حل کئے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔ تفصیل کے مطابق بھارتیہ کسان یونین (تومر) کے یوتھ سیل کے ضلع صدر سوربھ تیاگی کی قیادت میں کسانوں کے ایک وفد نے ایس ڈی ایم کو پانچ نکاتی میمورنڈم دیتے ہوئے حادثات کی وجہ بننے والی اوورلوڈ گاڑیوں کو سیز کرنے کا مطالبہ کیا اس کے علاوہ ناگل شوگر فیکٹری کی جانب کسانوں کے بقایہ جات کی ادائیگی کرائے جانے اور بس اسٹینڈ پر بجلی روشنی کا نظام درست کرائے جانے اور دیگر سہولیات مہیا کئے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ بڈھیڑی کوڑی اور بسیڑہ گاؤں کے سبھی تالابوں کی پیمائش کرانے اور ان کی صفائی کرائے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔ تنظیم کی جانب سے دیئے گئے میمورنڈم میں ناگل بس اسٹینڈ پر بنائے گئے غیر قانونی ٹیمپو اسٹینڈ اور وہاں موجود تجاوزات کو بھی ہٹانے کا بھی مطالبہ کیا۔ ساتھ ساتھ یہ وارننگ بھی دی گئی کہ اگر میمورنڈم میں درج مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا تو بھارتیہ کسان یونین (تومر) غیر معینہ مدت کی ہڑتال کرنے اور سڑکوں پر آکر احتجاج کرنے کے لئے مجبور ہوجائے گی۔ میمورنڈم دینے والوں میں موہت گوئل، رجنیش گپتا، نیرج رانا، ڈاکٹر آزاد، اطہر نقوی، سوربھ تیاگی، امجد، انوج چودھری، مجیب الرحمٰن اور سشیل چودھری سمیت بڑی تعداد میں تنظیم کے کارکنان موجود رہے۔

دھند اور کہرے کی وجہ سے عام زندگی متاثر

مرادآباد (صحافت بیورو) منگل کے روز شہر میں شدید دھند اور سردی نے عام زندگی کو متاثر کردیا۔ صبح کے وقت شہر اور آس پاس کے دیہی علاقوں کو گھنے دھند نے اپنی زد میں لے لیا، جس سے حد نگاہ میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ گھنی دھند نے سڑکوں پر حد نگاہ نمایاں طور پر کم کردی۔ شاہراہوں اور اہم سڑکوں پر گاڑیوں کی رفتار کم ہوگئی جس سے ڈرائیورز ہیڈ لائٹس جل کر گاڑی چلانے پر مجبور ہوگئے۔ جس کی وجہ سے آمد ورفت میں کافی مشکلات پیش آئیں۔ دھند کے ساتھ ساتھ کم سے کم درجہ حرارت بھی گر گیا جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا۔

ای پی ایم نے کی وکلاء کے بازار بند کی حمایت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) انوائرمنٹ پروٹیکشن موومنٹ (ای پی ایم) کے جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ محمد تنظیم شاستری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ انوائرمنٹ پروٹیکشن موومنٹ 17 دسمبر 2025 کے مغربی اتر پردیش بند کی مکمل حمایت کرتی ہے تاکہ مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ بنچ قائم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ کی بنچ کا دہائیوں پرانا مطالبہ ابھی تک پورا نہیں ہوا، اور موجودہ اور پچھلی حکومتیں اس کے بارے میں سنجیدہ نہیں ہیں، عوام اور وکلاء کو صرف ووٹ بینک کے طور پر دیکھا۔ سماج وادی پارٹی کی مغربی اتر پردیش تنظیم، جو ہائی کورٹ بنچ کی مخالفت کررہی تھی، ابھی 17 دسمبر 2025 کو مرادآباد بند کی حمایت کررہی ہے، اور کرنا بھی چاہیے۔

ہائی کورٹ بنچ سے نہ صرف وکلاء، بلکہ عام لوگوں کو بھی فائدہ ہوگا اور عوام میں بھی اس حوالے سے بیدار ہو رہا ہے۔ مرکزی حکومت کو عوامی مفاد میں مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ بنچ قائم کرنے کا فیصلہ لینا چاہئے، تاکہ مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ بنچ قائم کیا جاسکے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ میں اسرائیل کے 'گناہ' کی جانچ کر رہا امریکہ

حماس کے رہنما کی شہادت پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کے الزامات کے دوران ٹرمپ کی وضاحت

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ ان کی انتظامیہ اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا اسرائیل نے غزہ

کی پٹی میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ بیان ہفتے کے روز ایک اسرائیلی حملے میں حماس کے ایک رہنما کی ہلاکت کے بعد سامنے آیا ہے۔ پیر کے روز اوول آفس سے جاری بیان میں ٹرمپ نے مزید کہا کہ غزہ میں بین الاقوامی استحکام فورس پہلے ہی کام کر رہی ہے اور اس میں مزید ممالک کو شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں یہ کسی نہ کسی طرح کام کر رہی ہے۔ اس میں مزید ممالک شامل ہو رہے ہیں۔ کچھ ممالک پہلے ہی شامل ہیں، میں جتنی بھی فوجیں ان سے کہوں گا وہ بھیجیں گے۔ ہفتے کے روز ایک اسرائیلی ڈرون نے غزہ شہر کے مغرب میں الرشید روڈ پر ایک شہری گاڑی کو چار میزائلوں سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں القسام بریگیڈز کے ممتاز رہنما رائد سعد جاں بحق ہو گئے۔ حماس نے اس اسرائیلی حملے کو جنگ بندی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے طے شدہ منصوبے کی خلاف ورزی قرار دیا۔ حماس نے اسرائیل پر جان بوجھ کر جنگ بندی کو سبوتاژ کرنے اور ناکام بنانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ تنظیم نے ثالثوں سے اسرائیلی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے مداخلت کا مطالبہ کیا۔ جنگ بندی کے نافذ ہونے کے بعد سے اسرائیلی افواج اب بھی غزہ کی پٹی کے مشرقی غیر آباد نصف حصے پر قابض ہیں، جبکہ حماس نے مغربی نصف حصے کا کنٹرول واپس لے لیا ہے۔ یہاں 20 لاکھ سے زائد شہری فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں وسیع ملبے کے درمیان رہائش پذیر ہیں۔ اس دوران متحارب

فریقین نے ابھی تک آئندہ اقدامات پر اتفاق نہیں کیا ہے۔ اسرائیل حماس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دے اور غزہ میں مستقبل کے کسی بھی انتظامی کردار سے اسے روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے برعکس حماس تصدیق کرتی ہے کہ وہ اپنے ہتھیار نہیں چھوڑے گی۔ اس کا مطالبہ ہے کہ اسرائیلی افواج مکمل طور پر پٹی سے انخلاء کریں۔ معاہدے میں اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت امن برقرار رکھنے میں مدد کے لیے ایک بین الاقوامی استحکام فورس کے قیام کی شرط شامل ہے۔ حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے کہا کہ اس فورس کا کردار صرف غزہ کی پٹی کی سرحدوں پر، اس کے علاقے سے باہر تعیناتی تک محدود ہونا چاہیے۔

ٹرمپ کا بی بی سی پر بڑا وار، 5 ارب ڈالر ہرجانے کا مقدمہ دائر

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ خبر کے مطابق ٹرمپ نے 6 جنوری کی تقریر کا ایڈیٹ شدہ کلپ نشر کرنے پر بی بی سی کے خلاف امریکی ریاست فلوریڈا میں 5 ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ ٹرمپ کا مؤقف ہے کہ بی بی سی نے ان کی تقریر کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا، جس سے ان کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا۔ ان کا کہنا ہے کہ ادارے نے تقریر کے مختلف حصوں کو جوڑ کر یہ تاثر دیا کہ انہوں نے اپنے حامیوں کو کیپٹل کی جانب مارچ اور تشدد پر اکسانے کی ہدایت دی۔ ٹرمپ کے مطابق حقیقت میں یہ جملے تقریر کے ایسے حصوں سے لیے گئے تھے جو تقریباً ایک گھنٹے کے وقفے سے ادا کیے گئے تھے۔

افغانستان میں صاف پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، یورپی یونین نے خطرے کی گھنٹی بجادی

کابل، (ایجنسی) افغانستان میں صاف پینے کے پانی کا بحران تشویشناک حد تک بڑھ گیا ہے، جس پر یورپی یونین نے باقاعدہ خبردار کرتے ہوئے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ افغان نشریاتی ادارے خاما پریس کے مطابق یورپی یونین کا کہنا ہے کہ ملک میں دو کروڑ سے زائد افراد صاف پانی سے محروم ہیں جبکہ آلودہ پانی کے استعمال سے مختلف بیماریوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یورپی یونین کے انتباہ میں کہا گیا ہے کہ پانی کی قلت اور ناقص صفائی کے باعث عوامی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ اسی حوالے سے یونیسف کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان کی 80 فیصد سے زائد آبادی آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہے، جبکہ دو لاکھ بارہ ہزار سے زائد بچے پانی سے پھیلنے والی بیماریوں سے متاثر ہو چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق افغانستان میں پانی سے منتقل ہونے والی بیماریوں کے 9,548 کیسز ریکارڈ کیے جا چکے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ناقص حفظانِ صحت کے نظام اور طالبان حکومت کی پالیسیوں کے باعث مئی 2025 تک 442 طبی مراکز بند ہو چکے ہیں، جس سے صورتحال مزید خراب ہوگئی ہے۔

برازیل میں شدید آندھی سے اسٹیچو آف لبرٹی کا مجسمہ گر کر تباہ، تحقیقات شروع

جنوبی برازیل میں آنے والی تیز اور شدید آندھی کے باعث اسٹیچو آف لبرٹی کی نقل پر مبنی ایک بڑا مجسمہ گر کر تباہ ہو گیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ

برازیل کے شہر گوبیا میں پیش آیا، جہاں ایک فاسٹ فوڈ آؤٹ لیٹ کے قریب نصب 24 میٹر بلند اسٹیچو آف لبرٹی کا مجسمہ تیز ہواؤں کا مقابلہ نہ کر سکا اور زمین پر آ گرا۔ خوش قسمتی سے حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ تیز آندھی کے دوران مجسمہ پہلے جھکتا ہے اور پھر اچانک گر جاتا ہے، جبکہ اس وقت قریبی سڑک پر ٹریفک رواں دواں تھی۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ مجسمہ گرنے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ آئندہ ایسے واقعات سے بچاؤ کے اقدامات کیے جا سکیں۔ ادھر مجسمہ نصب کرنے والی کمپنی نے بتایا کہ واقعے کے وقت اطراف کا علاقہ تقریباً خالی تھا، اسی وجہ سے کوئی شہری زخمی نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ واقعے سے قبل شہری انتظامیہ کی جانب سے شدید موسم کے پیش نظر ریڈ الرٹ جاری کیا گیا تھا اور شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

آسٹریلوی وزیراعظم کی سڈنی حملے کے زخمی مسلمان ہیرو کیلئے اسپتال آمد

ہم ایک بہادر ملک ہیں، اور احمد ال احمد ہمارے ملک کی بہترین نمائندگی کرتے ہیں: اینتھونی البانیز

سڈنی، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے وزیر اعظم اینتھونی البانیز نے سڈنی بونڈی بیچ کے دہشت گرد حملے کے ہیرو احمد ال احمد کا دورہ کیا اور ان کی بہادری کو سراہا۔ احمد نے حملہ آور سے بندوق چھین کر متعدد افراد کی جانیں بچائیں۔ وزیراعظم نے اسپتال میں احمد سے ملاقات کے بعد کہا کہ اس وقت میں جہاں ہم نے شرارت دیکھی، وہ انسانیت کی طاقت کی بہترین مثال ہیں۔ ہم ایک بہادر ملک ہیں، اور احمد ال احمد ہمارے ملک کی بہترین نمائندگی کرتے ہیں۔ احمد نے اس دوران کئی گولیاں اپنی شانے میں لگنے کے بعد بھی جرأت کا مظاہرہ کیا۔ وزیراعظم نے بتایا کہ احمد کا مزید آپریشن بدھ کو ہوگا۔ احمد تقریباً 10 سال پہلے شام سے آسٹریلیا آئے تھے اور ان کی بہادری کے حوالے سے دنیا بھر سے سراہنا موصول ہوا، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بھی تعریف شامل ہے۔ آن لائن فنڈ ریز میں احمد کے علاج کیلئے 1.9 ملین آسٹریلین ڈالر سے زائد جمع ہو چکے ہیں۔

سڈنی واقعہ میں حملہ آور کو قابو کرنیوالے احمد کیلئے بڑے انعام کا اعلان

سڈنی: بونڈی بیچ پر فائرنگ کے واقعے کے دوران حملہ آور سے بندوق چھیننے والے احمد کیلئے ارب پتی سرمایہ کار بل ایکمین نے بڑے انعام کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہودی سرمایہ کاری بینکر بل ایکمین نے سوشل میڈیا پر جاری پوسٹ میں لکھا کہ کیا کوئی تصدیق شدہ فنڈ قائم کر سکتا ہے تاکہ انہیں اور ان کی فیملی کو انعام دیا جا سکے؟ میڈیا رپورٹ کے مطابق اس فنڈ کے تحت بل ایکمین کی جانب سے احمد کیلئے ایک لاکھ ڈالر انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔

سڈنی میں مسلمانوں کے قبرستان کی بے حرمتی، خنزیر کے کٹے ہوئے سر رکھ دیئے گئے

مسلم رہنماؤں کا بونڈی حملے کے مبینہ حملہ آوروں کی میتیں وصول کرنے اور ان کے جنازے کی ادائیگی سے بھی انکار

کینبرا، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں بونڈی بیچ حملے کے بعد ایک اور افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں مسلمانوں کے قبرستان کی بے حرمتی کی گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوب مغربی سڈنی کے علاقے ناریلان میں واقع مسلم قبرستان میں نامعلوم افراد نے قبروں پر جانوروں کے اعضا، جن میں سور کے سر بھی شامل تھے، رکھ دیے۔ سڈنی پولیس نے بتایا کہ قبرستان کے داخلی دروازے سے بھی جانوروں کی باقیات برآمد ہوئیں، جب کہ قبروں پر رکھے گئے سور کے سروں کو ہٹا کر ٹھکانے لگا دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور ذمہ داروں کی تلاش جاری ہے۔ ادھر مذہبی اور سماجی رہنماؤں نے اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے اقدامات معاشرے میں نفرت

اور تقسیم کو فروغ دیتے ہیں۔ مسلم رہنماؤں نے بونڈی بیچ حملے کے مبینہ حملہ آوروں کی میتیں وصول کرنے اور ان کے جنازے کی ادائیگی سے بھی انکار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل بونڈی بیچ پر فائرنگ کے واقعے میں 16 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ پولیس کے مطابق یہ حملہ ایک یہودی تقریب کے دوران کیا گیا، جس میں ملوث دونوں حملہ آور باپ بیٹا تھے۔ ایک حملہ آور پولیس کارروائی میں ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی حالت میں زیر حراست ہے۔ دوسری جانب فلپائن کی امیگریشن نے دعویٰ کیا ہے کہ مبینہ حملہ آور ساجد اکرم نے بھارتی پاسپورٹ پر فلپائن کا سفر کیا تھا۔

آئی سی سی نے اسرائیل کی غزہ تحقیقات روکنے کو مسترد کر دیا، پری-ٹرائل چیمبر کے سابقہ فیصلے کی توثیق

اکتوبر 2023 کے بعد کی تفتیش 'ایک ہی نوعیت کے مسلح تصادموں'، 'اسی علاقوں' اور 'ان ہی مبینہ فریقین' سے متعلق ہے جو پہلے سے طویل عرصے سے جاری فلسطین کے مقدمے میں تفتیش کے دائرہ کار میں ہیں: اپیل کورٹ

دی ہیگ، (ایجنسیاں): بین الاقوامی فوجداری عدالت کے اپیل کورٹ نے اسرائیل کی اُس چیلنج کو مسترد کر دیا ہے جو اکتوبر 2023 کے بعد غزہ میں کیے گئے جنگی جرائم کی عدالت کی تفتیش کی قانونی حیثیت سے متعلق تھی۔ ایک حکم نامے میں جو پیر کو جاری ہوا، ججوں نے پری-ٹرائل چیمبر کے سابقہ فیصلے کی توثیق کی اور کہا کہ کوئی 'نئی صورتحال' پیدا نہیں ہوئی جس کے سبب پراسیکیوٹر کو عمل شروع سے دوبارہ کرنا یا اسرائیل کو نئی اطلاعات جاری کرنا چاہئیں۔ اپیل کورٹ نے کہا کہ اکتوبر 2023 کے بعد کی تفتیش 'ایک ہی نوعیت کے مسلح تصادموں'، 'اسی علاقوں' اور 'ان ہی مبینہ فریقین' سے متعلق ہے جو پہلے سے طویل عرصے سے جاری فلسطین کے مقدمے میں تفتیش کے دائرہ کار میں ہیں۔ اسرائیل نے دلیل دی تھی کہ 7 اکتوبر کے بعد تنازعہ کی شدت ایک بنیادی

تبدیلی تھی، جو روم اساس نامے کے آرٹیکل 18 کے تحت نئے قانونی فرائض کو جنم دیتی ہے۔ ججوں نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے نتیجہ اخذ کیا کہ تفتیش کے پیرامیٹرز میں کوئی ایسی بنیادی تبدیلی رونما نہیں ہوئی جس کے لیے نئی اطلاع درکار ہو۔ عدالت نے کہا کہ اصل تفتیش، جو 2021 میں شروع کی گئی تھی، پہلے ہی 13 جون 2014 سے کیے گئے جنگی جرائم کو شامل کرتی تھی اور اس کی کوئی اختتامی تاریخ مقرر نہیں ہے۔ یہ فیصلہ نومبر 2024 میں جاری کیے گئے گرفتاری کے وارنٹوں کے قانونی جواز کو مضبوط بناتا ہے، جو اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلانٹ کے خلاف جنگی جرائم اور جرائم بشریت کے الزامات کے تحت جاری کیے گئے تھے۔ اسرائیل بین الاقوامی فوجداری عدالت کی دائرہ اختیار کو مسترد کرتا ہے۔ ججوں نے نوٹ کیا کہ ان کا فیصلہ 'کسی بھی طرح ریاستوں کی یہ صلاحیت متاثر نہیں کرتا کہ وہ مقدمات کی قابل سماعت ہونے کے معاملات اٹھائیں' مگر اس فیصلے نے غزہ کی تفتیش کے جاری رہنے کے سامنے ایک اہم عملی رکاوٹ کو ختم کر دیا ہے۔ اسرائیل نے اکتوبر 2023 کے بعد غزہ میں کیے گئے حملوں میں تقریباً 70,700 افراد کو ہلاک کیا ہے، جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں، اور 171,100 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں، اور یہ حملے عبوری جنگ بندی کے باوجود جاری رہے۔ اگرچہ 10 اکتوبر کو جنگ بندی نافذ ہوئی، غزہ میں رہنے کے حالات بہتر نہیں ہوئے، کیونکہ اسرائیل امدادی ٹرکوں کے داخلے پر سخت پابندیاں عائد کرتا رہتا ہے، جو معاہدے کے انسانی ہمدردی پروٹوکول کی خلاف ورزی ہیں۔

ایرانی خاتون محقق کو امریکہ میں عالمی سائنسی ایوارڈ اور سونے کا تمغہ حاصل

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی ریاست کیلی فورنیا میں ایجادات کے بین الاقوامی فیسٹیول میں، سائنسی تحقیقات و ایجادات کا عالمی ایوارڈ اور سونے کا تمغہ ایران کی ایک خاتون محقق کو دیا گیا ہے۔ 'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق امریکی ریاست کیلی فورنیا میں منعقدہ ایجادات کے بین الاقوامی فیسٹیول میں اسلامی جمہوریہ ایران کی خاتون محقق ڈاکٹر مریم نوری بالانجی نے دانشوروں اور سائنس دانوں کا عالمی ایوارڈ حاصل کر لیا۔ ایران کی اس نوجوان خاتون

محقق نے ادویات میں اپنی تحقیق اور ایجاد کے سلسلے میں دوسری بار یہ باوقار ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ انھوں نے جو دوا ایجاد کی ہے وہ کینسر کے خلیوں کو بڑھنے سے روکنے اور انواع و اقسام کے ٹیومر کے علاج میں مؤثر ہے۔ ان کی ایجاد کردہ یہ دوا کھانے والی بھی ہے اور انجکشن کی شکل میں بھی ہے۔ ایران کی اس نوجوان خاتون محقق نے ایک ٹیم کے ساتھ مل کر یہ دوا ایجاد کی ہے اور ان کی ٹیم میں کینیڈین ماہرین بھی شامل تھے۔ کیلی فورنیا کے ایجادات کے 2025 کے بین الاقوامی فیسٹیول میں ڈاکٹر مریم نوری بالانجی کی پوری ٹیم کو ایجادات کا پہلا انعام اور سونے کا تمغہ دیا گیا۔

مقبوضہ مغربی کنارہ میں اسرائیلی بستیوں کی منظوری، یو اے ای کی شدید مذمت

ابوظہبی، (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی جانب سے اسرائیلی بستیوں کی منظوری کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اماراتی وزارت خارجہ نے مغربی کنارے کو ضم کرنے کی کوشش مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امن عمل کی حمایت اور غیر قانونی سرگرمیوں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ کچھ روز قبل اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی یہودی بستیوں کے قیام کی منظوری دی تھی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیل کی پارلیمنٹ نے 19 یہودی بستیوں کو قانونی حیثیت دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اقدام کی تجویز انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ اور اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے پیش کی تھی۔

دوسری جانب اسرائیل کے اس فیصلے پر فلسطینی اتھارٹی نے مذمت کرتے ہوئے اسرائیلی نئے اقدام کو فلسطین کی تباہی قرار دیا تھا۔ فلسطینی حکام کی جانب سے جاری کیے گئے اپنے بیان میں کہا گیا تھا کہ یہ فیصلہ اسرائیل کے اصل ارادوں کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ الحاق، نسلی امتیاز اور فلسطینی علاقوں پر مکمل قبضے کے نظام کو مستحکم کرنا چاہتی ہے۔

وطن کے بیٹے بیٹیاں روس سے جنگ کیلئے تیار ہو جائیں: برطانوی ایئر چیف

لندن، (یو این آئی) برطانیہ نے بڑے پیمانے پر جنگ کی تیاری شروع کر دی، برطانوی ایئر چیف مارشل سر رچرڈ نائٹن نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ کے بیٹے اور بیٹیاں روس سے لڑنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق برطانوی مسلح افواج کے سربراہ ایئر چیف مارشل رچرڈ نائٹن نے گزشتہ روز رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوٹ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روس کی عسکری صلاحیت بڑھتی جا رہی ہے جو حقیقی خطرے کا باعث ہے۔ برطانوی ایئر چیف مارشل نے کہا کہ یوکرین میں 4 سالہ جنگ کے بعد روسی فوجی تجربہ حاصل کر چکے ہیں، جنگ کی صورت

برطانوی افواج پہلا دفاعی حصار ہوں گی، نیٹو افواج بھی برطانوی فوج کے ساتھ مل کر دفاع کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی عوام کو بھی جنگ کیلئے تیار رہنے کی ضرورت ہے، برطانیہ کے بیٹے اور بیٹیاں روس سے جنگ کیلئے تیار ہو جائیں۔ ایئر چیف مارشل نائٹن کے مطابق روسی قیادت نے واضح کر دیا ہے کہ وہ نیٹو کو چیلنج کرنا، محدود کرنا، تقسیم کرنا اور بالآخر اسے کمزور کرنا چاہتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ روس کی جانب سے نیٹو اور برطانیہ کو لاحق خطرات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سر رچرڈ نائٹن کا کہنا تھا کہ عوام کو جنگ کے خطرے سے دیانت داری کے ساتھ آگاہ کرنا ضروری ہے، میرے عسکری کیریئر میں کبھی بھی صورتحال اتنی سنگین نہیں رہی۔

امریکہ کے ساتھ مذاکرات آسان نہیں لیکن نتیجہ خیز ہیں: یوکرینی صدر

کیف، (یو این آئی) یوکرینی صدر نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات آسان نہیں لیکن نتیجہ خیز ہیں۔ برلن میں بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے صدر زیلنسکی نے کہا کہ امریکہ اور یوکرین کے امن مذاکرات کاروں کے درمیان مذاکرات آسان نہیں تھے لیکن نتیجہ خیز تھے اور روس یوکرین پر اپنے حملوں کو ان مذاکرات میں فائدہ کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ یوکرین کا ایک بھی پاور اسٹیشن ملک کے توانائی کے نظام پر روسی حملوں

سے محفوظ نہیں رہا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز نے ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے بتایا ہے کہ برلن میں یوکرین امریکہ مذاکرات کے دوران سیکیورٹی ضمانتوں کی دستاویزات پر کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ کیف کو ایک واضح پیغام میں اہلکار نے مبینہ طور پر مزید کہا کہ ضمانتیں ہمیشہ کے لیے ٹیبل پر نہیں رہیں گی۔ خبر رساں ایجنسی نے گمنام اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ روسی افواج کو مغرب کی طرف بڑھنے سے روکنے پر مرکوز ہیں۔ امریکی عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ آج رات یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی کے ساتھ عشائیہ کے اجتماع میں مذاکرات کے اگلے اقدامات پر بات چیت ہوگی اور ٹرمپ ایک کال کے ذریعے اس میں شامل ہوں گے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان 90 فیصد مسائل حل ہو چکے ہیں۔

افغانستان میں امریکی اسلحہ طالبان کی بڑی طاقت بن گیا

یہ صورتحال امریکی پالیسیوں اور منصوبہ بندی کی سنگین ناکامی کو ظاہر کرتی ہے: ایس آئی جی اے

کابل، (ایجنسیاں): افغانستان کی تعمیر نو کیلئے قائم امریکی سرکاری نگران ادارے اسپیشل انسپکٹر جنرل فار افغانستان ری کنسٹرکشن (ایس آئی جی اے آر) نے انکشاف کیا ہے کہ افغانستان میں چھوڑا گیا اربوں ڈالر مالیت کا امریکی اسلحہ اب طالبان سکیورٹی فورسز کی بنیادی طاقت بن چکا ہے۔ ایس آئی جی اے آر کی جانب سے جاری کی گئی 137 صفحات پر مشتمل تازہ رپورٹ میں امریکہ کے افغانستان میں 20 سالہ مشن کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے 2002 سے 2021 کے دوران افغانستان کی تعمیر نو پر تقریباً 145 ارب ڈالر خرچ کیے، جن میں سے بڑی رقم افغان سکیورٹی فورسز کی تربیت اور ایک مستحکم جمہوری نظام کے قیام کے لیے استعمال کی گئی۔ تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ کوششیں افغانستان میں دیرپا امن اور مضبوط جمہوری حکومت قائم کرنے میں ناکام رہیں۔ اس کے برعکس، امریکی افواج کے انخلا کے دوران چھوڑا گیا فوجی ساز و سامان طالبان حکومت کو مضبوط بنانے کا سبب بن گیا۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق 2021 میں بین الاقوامی افواج کے انخلا کے وقت افغانستان میں تقریباً 7 ارب 10 کروڑ ڈالر مالیت کا فوجی ساز و سامان چھوڑا گیا۔ اس میں ہزاروں فوجی گاڑیاں، 4 لاکھ 27 ہزار سے زائد چھوٹے ہتھیار، نائٹ وژن آلات اور 160 سے زیادہ طیارے شامل تھے۔ ایس آئی جی اے آر کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال امریکی پالیسیوں اور منصوبہ بندی کی سنگین ناکامی کو ظاہر کرتی ہے، جس کے اثرات اب خطے کی سکیورٹی پر واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ایس آئی جی اے ایک خودمختار امریکی ادارہ ہے جو 2008 میں قائم کیا گیا تھا اور اس کا مقصد افغانستان میں امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسوں کے استعمال کی نگرانی کرنا ہے۔

جنگ سے تباہ شدہ عمارات پر طوفان کی مصیبت، لاشوں کی بازیابی مشکل ہوگئی

اسرائیل کی پابندیوں کے سبب ملبہ ہٹانے کے لیے درکار بھاری مشینری اور ضروری امدادی سامان کے داخلے کی اجازت نہیں

غزہ، (ایجنسی): غزہ میں حکام نے خبردار کیا ہے کہ تباہ شدہ فلسطینی انکلیو میں شدید بارش کے باعث جنگ سے تباہ شدہ مزید عمارات منہدم ہو سکتی ہیں اور کہا کہ خراب موسم کی وجہ سے ملبے تلے دبی لاشوں کی بازیابی مشکل ہو رہی تھی۔ جمعہ کے روز طوفان سے غزہ میں دو عمارات منہدم ہو گئیں جس سے صحت کے مقامی حکام کے مطابق کم از کم 12 افراد ہلاک ہو گئے۔ اس طوفان کے سیلابی ریلے میں خیمے بھی بہہ گئے اور ہلاکتیں ہوئیں۔ اکتوبر میں جنگ بندی نافذ ہو جانے کے بعد بھی انسانی ہمدردی کے ادارے کہتے ہیں کہ غزہ میں بدستور بہت کم امداد پہنچ رہی ہے جہاں تقریباً پوری آبادی بے گھر ہے۔ غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بسال نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بے گھر فلسطینیوں کیلئے خیموں کے بجائے موبائل گھر اور کارواں فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج لوگوں کو تحفظ فراہم نہ کیا گیا تو ہم مزید متاثرین اور ان عمارات کے اندر لوگوں، بچوں، خواتین اور پورے پورے خاندانوں کو مرتے ہوئے دیکھیں گے۔ محمد نصر اور ان کا خاندان ایک چھ منزلہ عمارت میں رہائش پذیر تھے جسے جنگ کے شروع میں اسرائیلی حملوں سے بری طرح نقصان پہنچا تھا اور پھر وہ جمعہ کو منہدم ہو گئی۔ ان کے خاندان کو متبادل رہائش تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا اور گزشتہ خراب موسم کے دوران خیمے میں رہتے ہوئے وہ سیلاب کی زد میں آ گئے تھے۔ نصر جمعہ کے روز کچھ ضروری اشیاء کی خریداری کیلئے باہر گئے تھے اور جب واپس لوٹے تو دیکھا کہ امدادی کارکنان ملبے سے لاشیں نکالنے کیلئے جدوجہد کر رہے تھے۔ نصر نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کا ہاتھ زمین کے نیچے سے باہر نکلا ہوا دیکھا۔ یہ وہ منظر تھا جس کا مجھ پر شدید ترین اثر ہوا۔ میرا بیٹا زمین کے نیچے ہے اور ہم اسے باہر نہیں نکال سکتے، نصر نے کہا کہ ان کا 15 سالہ بیٹا اور اسی طرح ایک 18 سالہ بیٹی جاں بحق ہو گئے۔ بعد ازاں پیر کو انروا کے سربراہ نے غزہ میں بلا تاخیر مزید امداد کے داخلے کی اجازت کا مطالبہ کیا تاکہ مزید بے گھر خاندانوں کو سنگین خطرے سے بچایا جا سکے۔ انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ طوفان بائرن کی وجہ سے شدید بارش اور سردی سے غزہ کی پٹی میں لوگ ٹھٹھر کر موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانی بھرے کھنڈرات منہدم ہو رہے ہیں جہاں لوگ پناہ گزین ہیں۔ اس سے انہیں مزید سردی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔